www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ
دہلی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,DELHI

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:157 14.06.2025 SATURDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۵۷ ر سنیچر ۱۴ر جون ۲۰۲۵ء مطابق ۱۷ر ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ ر صفحات:08

احمدآباد حادثے کی جگہ سے 265 افراد کی لاشیں برآمد

احمد آباد، 13 جون (یو این آئی) احمد آباد طیارہ حادثے میں ہلاک ہونے والے 265 افراد کی لاشیں اب تک برآمد کی جاچکی ہیں جبکہ 47 زخمیوں کا اسپتال میں علاج جاری ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے یو این آئی کو بتایا کہ حادثے کی جگہ سے اب تک 265 لاشیں برآمد کی جاچکی ہیں اور ان کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک مرنے والوں کے 219 رشتہ دار ڈی این اے جانچ اور خون کے نمونے دینے کے لیے آچکے ہیں اور ان کے نمونے لے لیے گئے ہیں۔ باقی خاندانوں سے بھی اس سلسلے میں رابطہ کیا جاچکا ہے۔ نمونے لینے کے لیے فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی 10 ٹیموں کے 36 ماہرین چوبیس گھنٹے ڈیوٹی پر مامور ہیں۔ حادثے میں زخمی ہونے والے 47 افراد کو سول اسپتال لایا گیا تھا۔ ان میں سے 16 کا علاج او پی ڈی کے طور پر کیا جارہا ہے جبکہ 31 کا علاج اسپتال میں داخل کرکے کیا جارہا ہے۔ اس المناک حادثہ میں جمعرات کو دوپہر بعد احمد آباد سے لندن کے لیے پرواز بھرنے کے فوراً بعد ایئر انڈیا کا ڈریم لائنر طیارہ ایک میڈیکل کالج کے ہاسٹل پر گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ طیارے میں عملے کے 12 ارکان سمیت کل 242 افراد سوار تھے، جن میں سے صرف ایک مسافر زندہ بچ سکا ہے۔ ایئر انڈیا نے طیارے میں سوار 241 افراد کے حادثے میں ہلاک ہونے کی تصدیق کی ہے۔

سپریم کورٹ نے آندھرا پردیش کے صحافی راؤ کو ضمانت دے دی

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو آندھرا پردیش کے سینئر صحافی کومیتی سرینواس راؤ کو ضمانت دے دی، جو ایک ٹی وی ٹاک شو میں مہمان کی طرف سے کیے گئے مبینہ قابل اعتراض تبصروں کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جسٹس پی کے مشرا اور منموہن کی پارٹ ٹائم ورکنگ ڈے بنچ نے متعلق فریقوں کے دلائل سننے کے بعد عرضی گزار راؤ کو راحت دی۔ ضمانت دیتے ہوئے بنچ نے کہا کہ اس نے (راؤ) نے یہ (مبینہ طور پر قابل اعتراض) تبصرہ نہیں کیا۔ اس لیے اس کی آزادی اظہار کا تحفظ کیا جانا چاہیے۔ عدالت عظمٰی نے اپنے حکم میں کہا کہ "اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ درخواست گزار نے یہ بیان خود نہیں دیا ہے، لائیو ٹی وی شو میں اس کی صحافتی شرکت کو تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے۔ اس کی آزادی اظہار کا بھی تحفظ کیا جانا چاہیے۔ درخواست گزار کو ضمانت پر رہا کیا جانا چاہیے"۔ عدالت عظمٰی نے ضمانت پر غور کرتے ہوئے درخواست گزار کی عمر کو بھی مدنظر رکھا اور کہا کہ وہ تقریباً 70 سال کا سینئر صحافی ہے۔ خیال رہے راؤ کو آندھرا پردیش پولیس نے 9 جون کو ایک پرائیویٹ ٹی وی چینل کے پروگرام میں ایک مہمان کے مبینہ قابل اعتراض ریمارکس کے سلسلے میں گرفتار کیا تھا۔ اس معاملے میں شکایت میں کہا گیا ہے کہ ان تبصروں سے خواتین کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ راؤ نے تبصروں کے دوران کوئی اعتراض نہیں کیا، لیکن ہنستے ہوئے دیکھا گیا تھا۔

سونا کومسٹار کے چیئرمین سنجے کپور کا انگلینڈ میں انتقال

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) گاڑیوں کے کل پرزے بنانے والی معروف کمپنی سونا کومسٹار کے چیئرمین اور نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سنجے جے کپور کا کل انگلینڈ میں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 53 برس تھی۔ کمپنی نے جمعہ کو یہاں جاری ایک بیان میں یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ہم انتہائی افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دیتے ہیں کہ ہمارے چیئرمین کا انگلینڈ میں انتقال ہو گیا ہے۔ کمپنی نے کہا کہ ایک دور اندیش رہنما مسٹر کپور نے سونا کومسٹار کو اختراع، پائیداری اور مقصد پر مبنی گلوبل موبلٹی ٹیکنالوجی کمپنی کے طور پر تشکیل دینے میں کلیدی رول ادا کیا۔ ان کے جذبے، وژن اور عمدگی کے لیے انتھک عزم نے ان تمام لوگوں کو متاثر کیا جنہیں ان کے ساتھ کام کرنے کا اعزاز حاصل تھا۔ کمپنی نے کہا کہ اپنی پیشہ ورانہ حصولیابیوں کے علاوہ، مسٹر کپور ایک وقف والد، متعدد لوگوں کے لیے ایک رہنما اور ہندوستان کے مینوفیکچرنگ اور نقل و حرکت کے شعبوں کے مخلص ترجمان تھے۔ ان کے ناگہانی انتقال سے پوری انڈسٹری اور سونا فیملی گہرے صدمے میں ہے۔ اس دوران سونا بی ایل ڈبلیو پریسیژن فورجنگ لمیٹیڈ نے بی ایس ای کے ساتھ ریگولیٹری فائلنگ میں بھی یہ اطلاع دی ہے۔

ملک میں کورونا کے موجودہ مریضوں کی تعداد گھٹ کر 7131 ہوگئی

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) ایکٹیو کیسز میں کمی کی وجہ سے ملک میں کورونا انفیکشن کے زیر علاج مریضوں کی تعداد گھٹ کر 7131 ہوگئی ہے۔ آج صبح 8 بجے تک کورونا وائرس کے 23 نئے متاثرین سامنے آئے اور ایک مریض کی موت ہوجانے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 78 ہوگئی ہے۔ جمعرات کے روز کورونا کے ایکٹیو کیسز کی کل تعداد 7154 تک پہنچ گئی تھی۔ وزارت صحت و خاندانی بہبود کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق کیرالہ میں گزشتہ 24 گھنٹے میں کورونا انفیکشن سے ایک مریض کی موت کے بعد مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 78 ہوگئی ہے۔ اگرچہ یہ وائرس اب ہنگامی خطرہ نہیں ہے، تاہم وزارت صحت کے حکام نے خبردار کیا ہے کہ کورونا انفلوئنزا کی طرح موسمی طور پر پھیلتا رہتا ہے۔ سال 2025 کے آغاز سے اب تک تقریباً 976,10 افراد اس وائرس کے انفیکشن سے صحت یاب ہوچکے ہیں۔ محکمہ صحت کے حکام کے مطابق، انفیکشن کا پھیلاؤ نئی اقسام، خاص طور پر ایل ایف۔7، ایکس ایف جی، جے این۔1 اور حال ہی میں شناخت شدہ این بی۔1.8.1 ذیلی اقسام کی وجہ سے ہورہا ہے۔ یہ اقسام ابھی زیر تفتیش ہیں۔ وزارت کے اعداد و شمار کے مطابق ملک کی 28 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کورونا کے مریضوں میں اضافہ ہوا ہے، جبکہ تین ریاستوں تریپورہ، میزورم اور اروناچل پردیش میں کورونا انفیکشن کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا ہے۔ کیرالہ، دہلی، گجرات، کرناٹک، مہاراشٹر اور مغربی بنگال میں ایکٹو کیسز میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ انفیکشن کے معاملے میں کیرالہ سب سے زیادہ متاثرہ ریاست رہی ہے، لیکن آج صبح تک 110 کی کمی کے باوجود، اس کی تعداد 2055 پر برقرار ہے اور قومی راجدھانی میں متاثرین کی کل تعداد تقریباً 26 گھٹ کر 714 ہوگئی ہے۔ گجرات میں 77 ایکٹو کیسز کے اضافے کے ساتھ، مریضوں کی کل تعداد بڑھ کر 1358 ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ مغربی بنگال میں 747 زیر علاج مریض ہیں، مہاراشٹر میں 629، کرناٹک میں 395، تمل ناڈو میں 220، اتر پردیش میں 251، راجستھان میں 173، ہریانہ میں 88، آندھرا پردیش میں 117، مدھیہ پردیش میں 100، چھتیس گڑھ میں 42، بہار میں 343، پنجاب میں 29، جموں و کشمیر میں 12، جھارکھنڈ میں 24، آسام میں 20، تلنگانہ میں 11، پڈوچیری میں 12، اتراکھنڈ اور گوا میں چار، لداخ میں تین، چنڈی گڑھ میں دو اور ہماچل پردیش میں ایک مریض زیر علاج ہیں۔

منگولین فوج کے ساتھ مشق ہندوستان کی بڑھتی ہوئی دفاعی سفارت کاری کی علامت: دفاعی سکریٹری

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے منگولین فوج کے ساتھ فوجی مشق نومیڈک ایلیفنٹ اور کثیر القومی مشق خان کویسٹ کو ہندوستان کی بڑھتی ہوئی دفاعی سفارت کاری کی علامت قرار دیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے جمعہ کو منگولیا کے دارالحکومت اولانباتار میں ہندوستان۔منگولیا مشترکہ فوجی مشق نومیڈک ایلیفنٹ کے اختتامی موقع پر یہ بات کہی۔ تقریب میں فوج کے آپریشنل لاجسٹکس اینڈ اسٹریٹجک موومنٹ کے ڈائرکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل پشپیندر سنگھ بھی موجود تھے۔ دفاعی سکریٹری نے نومیڈک ایلیفنٹ مشق کے دوران ہندوستانی فوجیوں کی پیشہ ورانہ مہارت، فرض کے تئیں لگن اور طرز عمل کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مشق ہندوستان اور منگولیا کے درمیان دوستی، باہمی اعتماد اور مشترکہ ثقافتی رشتوں کے پائیدار تعلق کا ثبوت ہے۔ یہ بامعنی فوجی تعاون کے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے اور علاقائی امن و استحکام کے لیے ہندوستان کی غیر متزلزل وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے مشترکہ اقدامات میں ہندوستانی فوج کا تعاون نہ صرف آپریشنل تیاری کو بڑھاتا ہے۔

ہفتہ کو یوگا پر عالمی کانفرنس

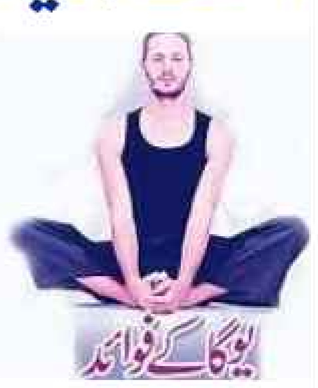

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) بین الاقوامی یوگا ڈے سے پہلے 'یوگا کنیکٹ 2025: یوگا فار ون ارتھ، ون ہیلتھ' پر ایک عالمی سمٹ ہفتہ کو قومی راجدھانی میں منعقد ہوگا جس میں دنیا بھر سے معروف بین الاقوامی یوگا اداروں کے ایک ہزار سے زیادہ مندوبین شرکت کریں گے۔ مرکزی آیوش وزارت نے جمعہ کو یہاں کہا کہ 'یوگا کنیکٹ 2025: یوگا فار ون ارتھ، ون ہیلتھ' پر ایک عالمی سمٹ کا انعقاد 14 جون کو 11 ویں بین الاقوامی یوگا دن کی تیاری کے طور پر کیا جائے گا۔ اس سمٹ میں ہندوستان اور بیرون ملک سے یوگا گرو، پالیسی ساز، ماہرین صحت، صنعت کے رہنما، محققین اور عالمی اثر و رسوخ والے شرکت کریں گے۔ اس تقریب کا اہتمام سینٹرل کونسل فار ریسرچ ان یوگا اینڈ نیچروپیتھی کے ذریعے کیا جارہا ہے۔ سربراہی اجلاس میں بحرین، امریکہ، برطانیہ اور جنوبی کوریا سمیت ممالک کے 1000 ماہرین شرکت کریں گے۔ وزارت کے مطابق، سربراہی اجلاس میں 'یوگا امپیکٹ رپورٹ' جاری کی جائے گی۔ یہ رپورٹ ماہرین تعلیم، محققین اور صحت عامہ کے پیشہ ور افراد کے لیے خاصی اہمیت کی حامل ہوگی کیونکہ یہ ملک بھر میں یوگا مہم کی رسائی اور اثر کے بارے میں معلومات فراہم کرے گی۔ اس کے علاوہ پروگرام میں 'بھارتیہ ورکشا وبھوم' رپورٹ بھی جاری کی جائے گی جس میں مقامی ہندوستانی درختوں کی اہمیت اور مناسبت پر مضامین شامل ہیں۔

ہندوستان نے کیلاش مانسرور یاترا کو دوبارہ شروع کرنے پر چین کے تعاون کی ستائش کی

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) ہندوستان نے اس سال کیلاش مانسرور یاترا کو دوبارہ شروع کرنے پر چین کے تعاون کی تعریف کی ہے اور سرحد پار سے دریا کے بہاؤ کے ڈیٹا اور براہ راست ہوائی خدمات کو دوبارہ شروع کرنے سے متعلق پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ سکریٹری خارجہ وکرم مسری نے جمعرات کو چین کے نائب وزیر خارجہ سن ویڈونگ سے ملاقات کی جو 12-13 جون ہندوستان کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ وزارت خارجہ کے مطابق، میٹنگ کے دوران، دونوں فریقوں نے اس سال 27 جنوری کو بیجنگ میں اپنی سابقہ میٹنگ کے بعد سے ہندوستان اور چین کے دوطرفہ تعلقات میں پیش رفت کا جائزہ لیا اور لوگوں پر مرکوز پروگراموں پر ترجیح کے ساتھ تعلقات کو مستحکم کرنے اور بحال کرنے پر اتفاق کیا۔ سکریٹری خارجہ نے اس سال کیلاش مانسرور یاترا کو دوبارہ شروع کرنے میں چینی فریق کے تعاون کی تعریف کی۔ انہوں نے ہائیڈرولوجیکل ڈیٹا اور دیگر تعاون کی فراہمی کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے سرحد پار دریاؤں میں تعاون کے لیے ماہرین کی سطح کے طریقہ کار کی اپریل 2025 کی میٹنگ میں ہونے والی بات چیت کا ذکر کیا اور ان پر پیشرفت کی امید ہے۔ فریقین نے دونوں ممالک کے درمیان براہ راست فضائی خدمات کی بحالی کے لیے ضروری اقدامات کو تیز کرنے پر اتفاق کیا۔ سکریٹری خارجہ نے تازہ ترین فضائی خدمات کے معاہدے پر جلد دستخط کرنے پر زور دیا۔ دونوں فریقین نے ویزا کی سہولت اور میڈیا اور تھنک ٹینکس کے درمیان تبادلوں کے لیے عملی اقدامات کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ دونوں فریقوں نے ہندوستان اور چین کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر منصوبہ بندی کی گئی سرگرمیوں کا مثبت جائزہ لیا اور اس میں سہولت فراہم کرنے پر اتفاق کیا۔ دونوں فریق اقتصادی اور تجارتی شعبوں سمیت کچھ فعال مذاکرات کرنے پر متفق ہوئے تاکہ تشویش کے مخصوص امور پر تبادلہ خیال کیا جاسکے اور ان کو حل کیا جاسکے۔

ہوائی جہاز حادثہ پر مسلم پرسنل بورڈ کا اظہار افسوس و تعزیت

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) احمد آباد سے لندن پرواز کررہے ایئر انڈیا کے جہاز جس میں دوسو بیالیس مسافر اور عملہ کے لوگ سوار تھے کے دردناک حادثہ پر آل انڈیا مسلم پرسنل بورڈ نے انتہائی افسوس اور گہرے رنج و غم اور مہلوکین کے پس ماندگان سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔ مسلم پرسنل بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے احمد آباد سے لندن کی جانب پرواز کررہے ایئر انڈیا کے جہاز بوئنگ 787 ڈریم لائنر کے افسوسناک حادثہ پر جس میں عملہ سمیت دوسو بیالیس مسافر سوار تھے پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مہلوکین کے پس ماندگان سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ پروردگار آپ کو صبر و تحمل عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم حکومت گجرات اور ایئر انڈیا کی انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں ہے کہ وہ زخمیوں کی علاج معالجہ پر پوری توجہ کرے۔ جہاز کے اڑان بھرتے ہی یہ حادثہ ایئر انڈیا، ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا اور جہاز کی دیکھ ریکھ پر مامور عملہ سے بھی تقاضہ کرتا ہے کہ وہ جہاز کی دیکھ ریکھ پر پوری توجہ دیں، ماہرین کی طرف سے جو مدت مقرر کی جائے اس سے زائد اس کا استعمال نہ کیا جائے۔

ہندوستان نے اسرائیل اور ایران پر تحمل سے کام لینے، بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے حل تلاش کرنے کی اپیل کی

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) ہندوستان نے اسرائیل اور ایران کے درمیان گزشتہ رات کی پیش رفت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور دونوں فریقوں سے اپیل کی کہ وہ تحمل سے کام لیں اور بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے حل تلاش کریں۔ وزارت خارجہ نے جمعہ کو یہاں ایک بیان میں کہا "ہم ایران اور اسرائیل کے درمیان حالیہ پیش رفت سے کافی فکرمند ہیں۔ ہم جوہری مقامات پر حملوں سے متعلق رپورٹوں سمیت ابھرتی ہوئی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان دونوں فریقوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ کسی بھی کشیدگی سے گریز کریں۔ بات چیت اور سفارت کاری کے موجودہ ذرائع کو صورتحال کو کم کرنے اور بنیادی مسائل کے حل کے لیے کام کرنے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ ہندوستان کے دونوں ممالک کے ساتھ قریبی اور دوستانہ تعلقات ہیں اور وہ ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے لئے تیار ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "دونوں ممالک میں ہمارے مشن ہندوستانی کمیونٹی کے ساتھ رابطے میں ہیں۔

کانگریس، بی جے پی، اکالی دل کے سینکڑوں حامی عام آدمی پارٹی میں شامل

لدھیانہ، 13 جون (یو این آئی) پنجاب میں لدھیانہ ویسٹ اسمبلی سیٹ کے ضمنی انتخاب سے پہلے کانگریس، بی جے پی اور اکالی دل کو دھچکا دیتے ہوئے جمعہ کو ان پارٹیوں کے سینکڑوں رہنما اور کارکن عام آدمی پارٹی (آپ) میں شامل ہوگئے۔ اس کے علاوہ، شیوسینا (ادھو ٹھاکرے) کے ریاستی صدر ریشپال شرما اور ترجمان چندر کانت چڈا نے بھی آپ امیدوار سنجیو اروڑہ کو اپنی پارٹی کی طرف سے حمایت دینے کا اعلان کیا۔ عام آدمی پارٹی پنجاب کے ریاستی صدر امن اروڑہ نے پارٹی کے ورکنگ صدر شیری کلسی اور پارٹی لیڈر ڈاکٹر سنی اہلووالیا کی موجودگی میں تمام لوگوں کو پارٹی میں باضابطہ طور پر شامل کیا اور ان کا عام آدمی پارٹی کی فیملی میں خیر مقدم کیا۔ کانگریس سے آپ میں شامل ہونے والے رہنماؤں میں سابق یوتھ کانگریس جنرل سکریٹری کے کے ڈگلی سمیت کئی حامی شامل ہیں۔ وہیں لدھیانہ کے معروف بلڈر اور اکالی دل کے رہنما رمن کمار سینگر بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ آپ میں شامل ہوئے۔

اسرائیل غزہ میں نسل کشی کے بعد اب پورے مشرق وسطیٰ کو خطرے میں ڈال رہا ہے: میرواعظ

سری نگر، 13 جون (یو این آئی) تاریخی جامع مسجد سری نگر میں جمعہ کے روز ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے سینئر مذہبی و سیاسی رہنما میرواعظ مولوی محمد عمر فاروق نے عید کے موقع پر نماز عید کی اجازت نہ دیے جانے، ایران و غزہ پر اسرائیلی جارحیت اور احمد آباد میں ایئر انڈیا طیارے کے المناک حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ خطاب کے آغاز میں میرواعظ نے کہا کہ 'ہم عید کے بعد پہلی بار یہاں ملاقات کر رہے ہیں، جب نہ ہمیں عیدگاہ اور نہ ہی جامع مسجد میں نماز عید ادا کرنے کی اجازت ملی۔ دونوں مقامات کو مقفل کر دیا گیا اور مجھے گھر پر نظر بند رکھا گیا۔' انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر سے براہ راست سوال کرتے ہوئے کہا کہ 'جب آپ عوام کو عید کی مبارکباد دیتے ہیں اور اسلام کی روح کا احترام ظاہر کرتے ہیں تو پھر کشمیری مسلمانوں کو ان کے بنیادی مذہبی حق کی ادائیگی سے کیوں روکا جاتا ہے؟ اگر کوئی خدشات یا تحفظات ہیں تو ان کی وضاحت کریں۔ یا یہ صرف کشمیریوں کو سزا دینے کا طریقہ ہے؟' میرواعظ نے حکومت کی ان پابندیوں کو غیر انسانی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ مظالم اس بات کا ثبوت ہیں کہ جموں و کشمیر میں اب بھی جبر جاری ہے۔ جس 'نارملسی' کی بات دفعہ 370 کے خاتمے کے بعد کی جاتی ہے، وہ ایک فریب ہے۔ یہاں عوام کے لیے کوئی حقیقی سیاسی یا انتظامی گنجائش باقی نہیں رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ منتخب حکومت عوامی حقوق کے تحفظ میں مکمل ناکام رہی ہے۔ وہ ہمیشہ یہ بہانہ نہیں بنا سکتے کہ ان کے پاس اختیارات محدود ہیں۔ عوام بجا طور پر ان سے عملی اقدامات کی توقع رکھتے ہیں۔ اپنے خطاب میں میرواعظ نے ایران پر حالیہ اسرائیلی بمباری کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ 'اس حملے میں خواتین، بچے اور اعلیٰ فوجی افسران شہید ہوئے، جو بین الاقوامی قوانین اور انسانی اقدار کی صریح خلاف ورزی ہے۔' انہوں نے اسرائیل کو ایک آمر ریاست قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی کے بعد اب پورے مشرق وسطیٰ کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ اقوام متحدہ اور عالمی برادری پر لازم ہے کہ وہ اسرائیل کو روکنے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام فلسطینیوں اور ایرانیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں۔ میرواعظ نے احمد آباد میں ایئر انڈیا کے طیارے کے حادثے کو قومی سانحہ قرار دیتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ خطاب کے اختتام پر میرواعظ نے ایک بار پھر جموں و کشمیر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ موجودہ چیلنجز کا سامنا صبر، یکجہتی اور حکمت کے ساتھ کریں اور اپنے مذہبی، سیاسی اور انسانی حقوق کے لیے پرامن جدوجہد جاری رکھیں۔

فائر بریگیڈ کی گاڑی کی زد میں آکر تین افراد ہلاک

اجین، 13 جون (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے اجین ضلع کے بڈنگر میں نیاپورہ بائی پاس پر فائر بریگیڈ کی گاڑی سے ٹکرانے سے تین لوگوں کی موت ہوگئی اور چار شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ جمعرات کی دوپہر میونسپل فائر اسٹیشن کو بارگنڈ اسری روڈ پر آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ اس اطلاع کے بعد فائر بریگیڈ ڈرائیور سنتوش سونکی گاڑی کے ساتھ موقع پر روانہ ہوگئے۔ دریں اثنا، سنگم چوراہا کے قریب نیاپورہ بائی پاس پر فائر بریگیڈ کی گاڑی ایک شخص کو ٹکر مار کر پلٹ گئی اور جس میں کئی دوسرے لوگ بھی زخمی ہوئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ اس حادثے میں پنجھلا رگاؤں کے رہنے والے سوجل کمل سنگھ (16) کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ زخمی جتیندر (50) اور اس کے بیٹے آیوش (2) جو کہ دتھوریا گاؤں کے رہنے والے تھے، کو علاج کے لیے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ان کی موت ہوگئی۔ بارنگر کے رہائشی سنتوش فقیر چند (45)، اجالا سینگر (35)، بھتیجا جتیندر (3) اور جتیندر یادو (34) جو حادثے میں شدید زخمی ہوئے ہیں، کو علاج کے لیے بارنگر کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

دھنکھڑ اتوار کو تین روزہ دورے پر پڈوچیری جائیں گے

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ اتوار کو تین روزہ دورے پر پڈوچیری جائیں گے۔ مسٹر دھنکھڑ پیر کو جواہر لال پوسٹ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (جپمر) کے زیر اہتمام 'قومی تعمیر میں ماحولیاتی استحکام' کے موضوع پر منعقدہ پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔ دورے کے آخری دن مسٹر دھنکھڑ پانڈیچری یونیورسٹی کے طلباء، اساتذہ اور عملے کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ نائب صدر جمہوریہ پانڈیچری یونیورسٹی کے چانسلر بھی ہیں۔

14 جون کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ میں 14 جون کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:۔

1634۔ روس اور پولینڈ کے درمیان پولیانوف معاہدہ ہوا۔
1642۔ امریکہ میں لازمی تعلیم کا پہلا قانون میساچیوسٹس میں منظور ہوا۔
1658۔ ڈیونس کی لڑائی میں برطانوی اور فرانسیسی فوج نے اسپین کو شکست دی۔
1775۔ امریکی فوج کا قیام عمل میں آیا۔
1777۔ امریکی پارلیمنٹ نے ستاروں اور دھاریوں والے جھنڈے کو قومی پرچم کا درجہ دیا۔
1841۔ اونٹاریو کے کنگسٹن میں کناڈا کی پہلی پارلیمنٹ کا افتتاح ہوا۔
1880۔ مشہور سائنس داں ستیش چندر داس گپتا کی پیدائش ہوئی۔
1900۔ ہوائی علاقہ امریکی ملک کا حصہ بنا۔
1901۔ پہلی بار گولف مقابلے کا انعقاد ہوا۔
1905۔ مشہور کلاسیکل موسیقار ابھائی بارو ڈکر کی پیدائش ہوئی۔
1907۔ ناروے میں خواتین کو ووٹ ڈالنے کا حق ملا۔
1909۔ کیرالہ کے عظیم لیڈر ای ایم ایس نمبودری پاد کی پیدائش ہوئی۔
1917۔ انگلینڈ پر جرمنی کا فضائی حملہ ہوا، مشرقی لندن میں سو سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔
1922۔ بالی ووڈ کے مشہور فلم پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کے۔ آصف کی پیدائش ہوئی۔
1928۔ انقلابی چے گویرا کا جنم ہوا۔ انہوں نے کیوبا کی آزادی میں اہم کردار نبھایا۔
1934۔ آسٹریا کی راجدھانی ویانا میں ہٹلر اور بینیٹو مسولینی کی ملاقات ہوئی۔
1940۔ دوسری عالمی جنگ میں جرمنی کی فوج نے پیرس پر قبضہ کیا۔
1947۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے ہند تقسیم کے لئے ماؤنٹ بیٹن منصوبہ بندی کی پیشکش آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سامنے رکھی۔
1949۔ ویت نام کی تشکیل ہوئی۔
1953۔ کولمبیا میں جنرل گستاف روجس پنیلا نے فوج کا تختہ پلٹ دیا۔
1955۔ ٹاک شو سے لے کر فلموں میں کام کرنے والی اداکارہ کرن کھیر کی پیدائش ہوئی۔
1958۔ ڈاکٹر سی وی رمن کو کریملن میں لینن امن ایوارڈ سے نوازا گیا۔
1962۔ فرانس کی راجدھانی پیرس میں یوروپی خلائی تحقیقی تنظیم کی تشکیل دی گئی جس کا نام بدل کر یوروپی خلائی ایجنسی کر دیا گیا۔
1969۔ 22 گرینڈ سلیم جیتنے والی ٹینس اسٹار اسٹیفی گراف کی پیدائش ہوئی۔
1977۔ جنوبی افریقہ کے بلے باز بوچا ڈ پینار کی پیدائش ہوئی۔ انہوں نے کیریئر میں 38 ٹیسٹ میں 1718 رن بنائے۔ اس کے علاوہ 107 ون ڈے میں ان کے نام 3421 رن درج ہیں۔
1982۔ فاکلینڈ جزیرے کے معاملے میں ارجنٹینا نے برطانیہ کی شرائط تسلیم کرلیں۔
1985۔ لبنان کے انتہاپسندوں نے ٹائیوان ایرلائنس کے طیارے کا اغوا کیا۔
1983۔ تانسو سلر ترکی کی پہلی خاتون وزیر اعظم بنیں۔
2001۔ نیپال میں جانچ کمیشن نے دیپیندر کو ہی شاہی خاندان کا قاتل بتایا۔
2007۔ چین کے گوبی ریگستان میں پرندے کی ساخت کے بڑا ڈائنا سور کے باقیات ملے
2012۔ وشاکھاپٹنم میں اسٹیل پلانٹ میں دھماکہ ہونے سے 11 افراد ہلاک اور 16 زخمی ہوگئے۔
2013۔ مسٹر حسن روحانی ایران کے صدر منتخب ہوئے۔

ٹرین سے گر کر مسافر کی موت

فیروزآباد: 13 جون (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع فیروزآباد کے تھانہ ٹنڈلہ علاقے کے ہرن گاؤں کے نزدیک جمعہ کو ایک مسافر کی ٹرین سے گر کر موت ہوگئی۔ جھارکھنڈ کے ضلع رانچی علاقے کے رہنے والے دلیپ ٹوپو (35) ولد لسین ٹوپو اپنے ساتھیوں کے ساتھ پنجاب کے امرتسر جانے کے لئے جموتوی ایکسپریس میں سوار ہوکر امرتسر جارہا تھا وہ ٹرین کے گیٹ پر بیٹھ کر یاترا کر رہا تھا تبھی ہرن گاؤں کے نزدیک وہ ٹرین سے گر گیا جس میں اس کی موت ہوگئی ساتھیوں کو اس کی جانکاری ہوئی تو وہ ٹرین سے اتر کر موقع واردات پر پہنچ گئے۔ ادھر جانکاری ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے ضلع اسپتال لے کر آئی جہاں پوسٹ مارٹم کے بعد اہل خانہ کو سونپ دیا ہے۔ متوفی اپنے ساتھیوں کے ساتھ امرتسر میں شٹرنگ کا کام کرتا تھا متوفی کی شادی 3 سال قبل ہوئی تھی۔

گاؤلا بیراج سے تاجر کی لاش برآمد

نینی تال، 13 جون (یو این آئی) اتراکھنڈ کے ہلدوانی میں گاؤلا بیراج میں چھلانگ لگا کر خودکشی کرنے والے تاجر کی لاش 24 گھنٹے بعد جمعہ کو برآمد ہوئی۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق مہاویر گنج تاجر ساکن مدن اگروال نے جمعرات کی صبح کاٹھ گودام کے گاؤلا بیراج میں چھلانگ لگا دی۔ بیراج ملازم کی اطلاع پر پولیس اور اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی مشترکہ ٹیم نے تاجر کی تلاش کی لیکن کوئی سراغ نہیں ملا۔ ان کا کہنا تھا کہ جمعہ کو پھر ٹیم نے گاؤلا بیراج کے تمام گیٹ بند کر کے سرچ آپریشن کیا، دوپہر کو گیٹ نمبر ایک سے لاش برآمد ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ خودکشی کی وجہ تا حال معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

نہر میں نوجوان کی لاش ملی، اہل خانہ نے قتل کا الزام لگایا

فتح آباد، 13 جون (یو این آئی) ہریانہ کے فتح آباد ضلع میں سدھ مکھ نہر میں ایک نوجوان کی لاش ملی ہے۔ پولیس کے مطابق نوجوان کی شناخت انکت (19) کے طور پر ہوئی ہے۔ انکت نو جون کی رات سے لاپتہ تھا اور اہل خانہ نے بھونا تھانہ پولیس میں گمشدگی کی شکایت درج کرائی تھی۔ جمعرات کی رات اس کی لاش گورکھپور گاؤں کے قریب سدھ مکھ نہر سے برآمد ہوئی۔

پنچایتی نمائندوں کو وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کا عظیم تحفہ: محمد ذوالقرنین

جالے (ریاض حسین) بہار میں جیسے جیسے اسمبلی انتخاب کا وقت قریب آرہا ہے ویسے ویسے نتیش کمار کا پٹارہ کھل رہا ہے۔ جمعرات کے دن نتیش کمار نے پنچایتی نمائندوں کی اہمیت کو ذہن میں رکھتے ہوئے خزانہ کی قلعہ کھول دی ہے۔ ساتھ ہی انہیں نئے حقوق بھی دیے گئے ہیں۔ بہار حکومت نے اب مکھیوں کو منریگا کے تحت 10 لاکھ روپے تک کی اسکیموں کو منظور کرنے کا اختیار دیا ہے۔ اس سے پہلے مکھیا صرف 5 لاکھ روپے تک کی اسکیموں کو منظور کر سکتے تھے واضح ہو کہ نتیش کمار نے پنچایت نمائندوں کے ساتھ میٹنگ میں اسلحہ لائسنس دینے کی بھی منظوری دی ہے۔ حکومت کے اس فیصلے سے بہار میں ضلع پارشد چیئرمین، نائب چیئرمین، ضلع پارشد ممبر، مکھیا، نائب مکھیا، وارڈ ممبران اور سرپنچ، نائب سرپنچ اور پنچوں کی تنخواہ میں اضافہ ہوگا۔ اب بہار میں مکھیا سمیت تمام پنچایت نمائندوں کے ماہانہ الاونس میں ڈیڑھ گنا اضافہ ہوگا۔ یعنی مکھیا جی کو پہلے 5000 روپے ملتے تھے اب 12500 روپے ماہانہ ملیں گے۔ وہیں پہلے پنچایتی نمائندوں کو صرف حادثاتی موت پر 5 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا گرانٹ ملتی تھی، لیکن اب عام موت کی صورت میں بھی 5 لاکھ روپے کی رقم دی جائے گی۔ اس کے علاوہ اگر پنچایتی نمائندے کسی لاعلاج بیماری کے شکار ہوں گے تو انہیں بھی چیف منسٹر میڈیکل اسسٹنس فنڈ سے صحت کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ ضلع افسر کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ پنچایتی نمائندوں کی اسلحہ لائسنس کی درخواست کو مقررہ مدت میں مکمل کریں۔ تین درجے پنچایتی راج اداروں کو موصول ہونے والی 15 ویں مالیاتی کمیشن اور ریاستی مالیاتی کمیشن کی رقم کے استعمال کو تیز کرنے کے لیے، 15 لاکھ روپے تک کی اسکیمیں بھی محکمانہ سطح پر لاگو کی جا سکتی ہیں۔ جالے 1 / 1 ضلع پارشد معاون نمائندہ محمد ذوالقرنین نے کہا کہ حکومت کے ان چھ فیصلوں سے پنچایتی راج سے وابستہ نمائندوں کو بہت فائدہ ہوگا جس کے لئے نائب چیئرمین شوہر ونے جھا، ضلع پارشد ساگر نودیہ، ضلع پارشد دلیپ یادو وغیرہ نے کیوٹی ممبر اسمبلی مراری موہن جھا، جالے ممبر اسمبلی جیویش کمار، ایم ایل سی خالد انور سے ملاقات کر کے پنچایتی نمائندوں کی مذکورہ مختلف مطالبات کی حمایت میں قبل میں میمورینڈم سونپا تھا جس پر ان لوگوں نے یقین دلایا تھا کہ جلد از جلد تمام مطالبات پورا کئے جائیں گے بالآخر جناب نتیش کمار نے پنچایتی نمائندوں کی بیٹھک میں اعلان کر دیا جس کے لئے تمام لوگ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

اسپیشل کار انئیا ٹاٹا موٹرس کمہار پٹنہ میں لانچ کی گئی

پٹنہ (شعیب قریشی) آج 2025.06.13 کو انئیا ٹاٹا موٹرز کمہار پٹنہ میں ٹاٹا الٹروز فیل اسپیشل

کار لانچ کی گئی۔ اس کا افتتاح ٹاٹا موٹرز کے زونل منیجر آشوتوش تیواری، ایسٹ زون 2 نے کیا۔ اس کار کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں چھ ایئر بیگ اور ایک 360 ڈگری کیمرہ ہے۔ دروازہ 90 ڈگری پر کھولا جا سکتا ہے، ملٹی ڈرائیو موڈ ہے، پیٹرول تین قسموں میں دستیاب ہے۔ پیٹرول، ڈیزل اور سی این جی پلس، پیٹرول کی مائلیج 33.19، ڈیزل کی مائلیج 64.23 اور سی این جی کی مائلیج 2.26 کلومیٹر فی لیٹر ہے۔ اس میں اے سی سسٹم تیز رفتار ہے اور چار ماڈلز میں دستیاب ہے۔ اس کا وہیل R16 انچ ہے اور اس میں فلیش ڈور ہینڈل ہے۔ اس کی قیمت بھی بہت کم ہے۔ اس کا ابتدائی ماڈل 89.6 لاکھ روپے سے شروع ہوتا ہے۔ ٹاٹا ایک ایسی کمپنی ہے کہ جب وہ اپنی گاڑی بناتی ہے تو اس میں ہر پہلو کا خیال رکھتی ہے اور اسے مضبوط بھی سمجھا جاتا ہے، اس لیے ٹاٹا نے بہت اچھی کار لانچ کی ہے۔ اس موقع پر ٹاٹا موٹرز کے ریجنل منیجر دھننجے گپتا، انئیا ٹاٹا کے مالک سنجے کمار، سی ای او وکرم گھوش، ایم ڈی شنکھر و بھار گوا، جی ایم (جی ایم) امرجیت کمار کرن، سیلز منیجر بنٹی کمار، ہمانشو شنکھر، دانش خان، پریتی ونیش پال اور تمام اسٹاف نے شرکت کی۔

کیا اس فضائی سانحے کے بعد کوئی جوابدہ ہوگا؟

سید آصف امام کاکوی

ہندوستان میں جب بھی کوئی بڑا حادثہ رونما ہوتا ہے، تو سرکاری نظام کے ردعمل کا ایک متعین طریقہ کار بن چکا ہے: فوری تعزیت، چند کروڑ کا معاوضہ، اور رسمی تفتیش کا اعلان۔ لیکن کیا اتنا کافی ہے؟ کیا کسی کی جان کا سودا محض ایک پریس کانفرنس، چند بیانات اور تعزیتی پیغامات سے کیا جا سکتا ہے؟ حالیہ ایئر انڈیا AI-171 بوئنگ 787 کے دل دہلا دینے والے سانحے نے ایک بار پھر انہی سوالات کو زندہ کر دیا ہے۔ یہ پرواز احمد آباد سے لندن کے لیے روانہ ہوئی تھی، جس میں 230 مسافر اور 12 عملہ سوار تھا۔ پرواز کے صرف پانچ منٹ بعد طیارہ فنی خرابی کے باعث بی جے میڈیکل کالج کے ہاسٹل پر گر کر تباہ ہو گیا۔ اس حادثے میں درجنوں افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔ حادثے کے بعد آگ اور مسلسل دھماکوں نے فضا کو خوفناک بنا دیا۔ مسافروں میں 169 بھارتی 53 برطانوی 7 پرتگالی 1 کینیڈین شہری شامل تھے۔ یہ حادثہ صرف ایک تکنیکی ناکامی نہیں بلکہ ایک نظامی کوتاہی کی عکاسی کرتا ہے۔ کیا اس حادثے کی حقیقی وجہ منظر عام پر لائی جائے گی؟ کیا طیارے کی مرمت اور معائنے کی رپورٹ عوام کے سامنے پیش کی جائے گی؟ کیا پائلٹ کی ایمرجنسی کال کو سنجیدگی سے لیا گیا؟ کیا نجی فضائی کمپنیوں کی نگرانی میں واقعی کوتاہی ہے؟ کیا اس واقعے کے بعد شہری ہوابازی کے وزیر یا متعلقہ افسران سے باز پرس ہوگی؟ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ حادثات تقدیر نہیں، بلکہ کئی بار انسانی غفلت اور ادارہ جاتی بدانتظامی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اگر وقت پر پائلٹ کی وارننگ کو سنا جاتا، اگر مینٹیننس رپورٹ پر سنجیدگی سے عمل ہوتا، تو شاید یہ المناک سانحہ ٹالا جا سکتا تھا۔ ٹاٹا گروپ کی طرف سے فی کس 1 کروڑ روپے کا معاوضہ، زخمیوں کے علاج کا وعدہ، اور ہاسٹل کی تعمیر نو میں مدد ایک فوری ہمدردانہ قدم ضرور ہے، لیکن کیا یہی کافی ہے؟ معاشرتی انصاف صرف معاوضے سے نہیں ملتا، بلکہ ذمہ داروں کو سزا اور نظام کی اصلاح سے ملتا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم بطور شہری صرف تعزیت اور ہمدردی پر اکتفا نہ کریں بلکہ سخت سوالات اٹھائیں کیا یہ محض حادثہ تھا؟ کون ذمہ دار تھا؟ کیا کوئی افسر برطرف ہوا؟ کیا آئندہ پروازیں محفوظ ہیں؟ ہمیں صرف آنسو نہیں، انصاف چاہیے۔ ہمیں صرف پریس نوٹ نہیں، جواب دہی والا نظام چاہیے۔ اگر ہم سوالات پوچھنا بند کر دیں گے، تو ہر سانحے کو تقدیر قرار دے کر فائل بند کر دی جائے گی۔ یہ وقت خاموش رہنے کا نہیں، سوال اٹھانے کا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی سیوان آمد نئی تخلیق، نئی امید اور نئی سمت کا پیغام ہے: انوپ شریواستو

گوپال گنج 13 جون (عنایت اللہ ننھے) سیوان کے پچروکھی بلاک کے جسولی گراؤنڈ میں 20 جون کو ہونے والے وزیر اعظم نریندر مودی کے عظیم الشان جلسہ عام کو لے کر نہ صرف سیوان بلکہ پورے بہار میں جوش و خروش کی نئی لہر دوڑ رہی ہے۔ یہ صرف ایک سیاسی پلیٹ فارم نہیں ہے بلکہ ترقی کے ایک نئے دور کی دستک ہے اور نو بہار کی طرف پہلا ٹھوس قدم ہے۔ اسی سلسلے میں بی جے پی کارکنان نے گوپال گنج ضلع کے 101 اسمبلی کے تحت اچکا گاؤں بلاک کے شیام پور بازار میں گھر گھر جا کر دعوتی کارڈ تقسیم کئے۔ اس مہم کی قیادت بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر، سابق ضلع صدر اور چھپرا ضلع تنظیم کے انچارج انوپ شریواستو نے کی۔ تعلقات عامہ کے دوران انوپ شریواستو نے کہا کہ یہ صرف ایک جلسہ عام نہیں ہے بلکہ بہار کے خود اعتمادی کا جشن ہے۔ نریندر مودی کی قیادت بہار کی امنگوں کی عکاس بن گئی ہے۔ اب یہ ریاست صرف توقع نہیں رکھتی بلکہ فیصلے کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 20 جون کو سیوان کی سرزمین پر جمع ہونے والا بہت بڑا ہجوم اس بات کا ثبوت ہوگا کہ بہار اب نہ صرف ترقی کے دھارے میں شامل ہے بلکہ اسے سمت دینے کے لئے بھی تیار ہے۔ کارکنوں نے علاقائی لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس تاریخی موقع میں شامل ہوں، وزیر اعظم کے پیغام کو سنیں اور بہار کے روشن مستقبل کا حصہ بنیں۔

بوڑھی خاتون نے ایس ڈی او سے التجا کی کہ اس کے گھر کو غنڈہ گردی سے آزاد کرایا جائے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

تھانہ خواجہ کے علاقہ مغل پورہ کی رہائشی 80 سالہ سبان خاتون نے ایس ڈی او کو ایک میمورنڈم دے کر اپنی زمین کو غنڈہ گردی سے آزاد کرانے کی درخواست کی ہے۔ متاثرہ نے ایس ڈی او کو دیے گئے میمورنڈم میں کہا ہے کہ یہ اس کی خریدی ہوئی زمین ہے۔ لیکن صابر شیخ نے اس پر قبضہ کر رکھا ہے۔ وہ سات آٹھ آدمیوں کے ساتھ ہمارے گھر آیا اور میری بالیاں اور پانچ ہزار روپے چھین لیے۔

طلبا سائنس و ٹیکنالوجی کے اعلیٰ تعلیم سے باوقار بنیں: امتیاز کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) قوم و ملت اور ملک کی ترقی میں اپنا نمایاں کردار پیش کرنے کے لئے طلباء اعلیٰ اور باوقار تعلیم حاصل کریں۔ آپ جہاں تعلیم کے مختلف شعبے میں اپنی کارکردگی سے ملک و ملت کی تعمیر و ترقی میں اپنا تعاون پیش کر سکتے ہیں وہیں سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبے میں بہتر کارکردگی سے اپنے والدین، خاندان کا نام روشن کرتے ہوئے ملک و ملت کی ترقی کے حصہ دار بن سکتے ہیں۔ یہ باتیں ماہر تعلیم، سالار اردو، محسن قوم و ملت اور بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے طلبا و طالبات کے نام ایک پیغام کہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ آج کمپیوٹر کا دور ہے، انجنی ترقی کا دور ہے، سائنس اور صنعتی ترقی کا دور ہے۔ سائنس انسانی عقل اور سوجھ بوجھ کے دریچے کھولتی ہے۔ سائنس کا اصل مقصد ہماری سوجھ بوجھ اور علم میں اضافہ کرنا ہے۔ آج ہر سائنسی کھوج ہر سائنسی عمل اور ہر سائنسی معلومات بنی نوع انسان کا حق ہونا چاہیے۔ سائنس کی ہر کھوج، ہر نتیجہ ہر منزل، ہر تجربہ دنیا کے کیلئے ہے۔ سائنس کی کوئی سرحد نہیں ہے۔ سائنسدان بننے کے لیے جذبہ ہونا چاہئے۔ اہم دریافتوں اور ایجادات کے ذریعے، سائنسدان عام لوگوں کے ذریعے سامنا کیے جانے والے چیلنجوں سے نمٹتے ہیں۔ انہوں نے طلباء طالبات کو سائنس سبجیکٹ میں بھرپور دلچسپی لینے اور محنت اور لگن سے سائنس پڑھنے کی بات کہی اور کہا کہ آپ سائنسداں بن کر قوم و ملت کا نام روشن کریں۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ طلبا میتھ، فزکس، کیمسٹری، بائیولوجی سمیت سبھی سبجیکٹ میں سخت محنت کریں۔ سائنس پڑھیں اور سائنٹسٹ بن کر والدین، خاندان، ریاست اور ملک و قوم کا سر فخر سے بلند کریں۔ جناب کریمی نے کہا کہ اسکولوں میں بنیادی عصری تعلیم، ٹیکنیکل تعلیم، میڈیکل انجینئرنگ، وکالت اور مختلف جدید عصری علوم حاصل کرنا آج کے دور کا لازمی تقاضا ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ مری دلی خواہش ہے کہ طلباء و طالبات علامہ اقبال کے اس شعر ”محبت مجھے ان نوجوانوں سے ہے، ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند“ کے مصداق و مستحق بنیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ہر طرح کی پڑھائی کے لئے محنت شرط ہے۔ محنت کے بغیر بہترین کامیابی کا تصور محال ہے۔ اس لئے جو بھی پڑھیں محنت اور لگن سے پڑھیں۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

سات روزہ سمر کیمپ میں رقص اور مصوری کا انوکھا سنگم، خوشی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا

(بہار شریف محمد آفتاب) بہار شریف: سرجن سنستھا کے زیر اہتمام سات روزہ سرجن سمر کیمپ 2025 خوشی اور جوش و خروش کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر بچوں کی پینٹنگز کی نمائش اور رنگارنگ ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں شرکاء کی فنکارانہ صلاحیتوں نے سب کو اپنے سحر میں جکڑ دیا۔ پروگرام کا افتتاح 38 بہار بٹالین

این سی سی کے کیپٹن راکیش رنجن پانڈے، پٹنہ ہائی کورٹ کے وکیل ویر بہادر سنگھ، معروف ڈاکٹر ڈاکٹر فاطمہ اور سابق فوجی صوبیدار نند کشور پرساد نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔ تنظیم کے سکریٹری پرتھوی راج، آشا کماری، پنکھیا تا دویا، نشا کماری اور سدھیر کمار نے مہمانوں کو گلدستے اور یادگاری نشانات پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی۔ اس سات روزہ ورکشاپ کے دوران بچوں نے نہ صرف مدھوبنی، پانی کے تحفظ، ماحولیات اور صفائی جیسے اہم موضوعات پر اپنی پینٹنگز پیش کیں بلکہ بہاری لوک ثقافت سے متعلق رقص کی شکلوں کجری، جات-جتن اور حب الوطنی کے گیتوں پر شاندار پرفارمنس دے کر حاضرین کے دل جیت لیے۔ بچوں کے ٹیلنٹ کو سراہتے ہوئے کئی مہمانوں نے ان کی پینٹنگز بھی خریدیں جس سے ان کے جوش و خروش میں اضافہ ہوا۔ اس موقع پر ڈاکٹر فاطمہ نے کہا کہ میں نے سرجن کا نام پہلے سنا تھا، آج میں نے بچوں کا ٹیلنٹ خود دیکھا، اتنی کم عمر میں اتنی پختہ پرفارمنس واقعی قابل تعریف ہے۔ ہم بھائی اجیت کو مبارکباد دیتے ہیں جنہوں نے ان نوجوان فنکاروں کو تیار کیا۔

پانچ سائبر ٹھگ سامان سمیت گرفتار

(بہار شریف محمد آفتاب) قطرسرائے: نالندہ پولیس سپرنٹنڈنٹ کی خصوصی ہدایات پر مقامی تھانہ علاقے کے کتارڈیہ گاؤں میں ایک بڑی پولیس کارروائی ہوئی۔ جس میں پانچ سائبر ٹھگوں کو پولیس نے حراست میں لیا ہے۔ موصولہ خبر کے مطابق مقامی پولیس کو انفیر اسلاک فائنس کے نام پر سستے زخوں پر قرضہ دینے کے نام پر فراڈ کی اطلاع ملی تھی۔ اس کے بعد ایس ایچ او ستیم تیواری نے سینئر افسر راجگیر کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنیل کمار سنگھ، گریک انسپکٹر منیش بھردواج سے مشاورت کے بعد ایک ٹیم تشکیل دی جس میں ایس آئی آدتیہ کمار، اے ایس آئی منیش کمار، اے ایس آئی رودال پاسوان، پی ٹی سی لالو کمار کے ساتھ درجنوں پولیس فورس چھاپے کے لیے روانہ ہوئی۔ تھانہ صدر خود ٹیم کی قیادت کر رہے تھے۔ کتارڈیہ گاؤں میں کئی گھروں پر چھاپہ مارنے کے بعد پانچ سائبر ٹھگوں کو گیارہ اینڈرائیڈ موبائل فونز کے ساتھ رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ ان کی شناخت 20 سالہ ابھیشیک سنگھ عرف دلیپ کمار ولد اجیت سنگھ، 25 سالہ روی عرف انکیت راج ولد امیتیش سنگھ، 27 سالہ امریش کمار ولد چیت سنگھ، 34 سالہ پربھات کمار عرف پربھات سنگھ ولد شراون کمار ولد شراون کمار، 2 سالہ رنجے سنگھ ولد رنجے کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ پاسوان، تمام رہائش کتارڈیہ، قطری سرائے پولیس اسٹیشن، نالندہ۔ ان سے برآمد کیے گئے گیارہ اینڈرائیڈ موبائل فونز کی سائبر پورٹل کی چھان بین پر معلوم ہوا کہ تمام موبائل فون فراڈ کے لیے استعمال کیے جا رہے تھے۔ سائبر فراڈ کے کیس بھی مختلف ریاستوں میں درج کیے گئے ہیں۔ روی عرف انکیت اور ابھیشیک سنگھ سائبر فراڈ کی ایک طویل مجرمانہ تاریخ رکھتے ہیں، دونوں ملزم سائبر فراڈ کے سابقہ مقدمات میں جیل بھی جا چکے ہیں۔ جیسے ہی وہ واپس آتے ہیں، وہ دوبارہ سائبر فراڈ میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ اس حوالے سے ایس ایچ او کا کہنا تھا کہ تمام ملزمان سے برآمد ہونے والے موبائل فونز کی چھان بین پر یہ پایا گیا کہ وہ سائبر فراڈ کے لیے استعمال ہوتے تھے۔ مختلف ریاستوں میں اس نمبر پر سائبر فراڈ کے کیس بھی درج ہیں۔

انجمن ترقی اردو کے ضلع صدر اسرار دانش کی جانب سے علامہ غلام رسول بلیاوی کا پرتپاک استقبال

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) انجمن ترقی اردو، سمستی پور کے ضلع صدر جناب اسرار دانش نے بہار اسٹیٹ اقلیتی

کمیشن کے نو منتخب چیئرمین حضرت علامہ غلام رسول بلیاوی کا اپنی رہائش گاہ پر شاندار خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مولانا کو شال، ٹوپی اور گلوں کا ہار پیش کرتے ہوئے نہایت گرم جوشی اور محبت کے ساتھ استقبال کیا اور ان کی تقرری پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ جناب اسرار دانش نے اس موقع پر کہا، مولانا غلام رسول بلیاوی کی اس باوقار عہدے پر تقرری بہار کی اقلیتی برادری کے لیے نہایت مسرت اور فخر کی بات ہے۔ ان کی علمی، ملی اور سماجی خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ان کی قیادت میں اقلیتوں کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر اور مثبت اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے بہار کے معزز وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ایک باصلاحیت، دیانتدار اور باوقار عالم دین کو اقلیتی کمیشن جیسے اہم منصب پر فائز کر کے اقلیتوں کا اعتماد حاصل کیا ہے اور ان کے مسائل کی سمت سنجیدہ کوششوں کی راہ ہموار کی ہے۔ یہ ملاقات ایک خوشگوار ماحول میں انجام پائی، جس میں کئی معززین، سماجی کارکنان اور مقامی دانشور بھی موجود تھے۔

چھ رکنی ٹیم نے جی جی ایس ہسپتال کی صحت کی سہولیات کا جائزہ لیا

پٹنہ سٹی (محمد تسلیم)

حکومت ہند کی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کے ایڈیشنل سکریٹری اور مشن ڈائریکٹر (NHM) آرادھنا پٹنائک کی سربراہی میں چھ رکنی ٹیم جمعہ کی صبح سری گرو گووند سنگھ صدر اسپتال پہنچی۔ جہاں ٹیم نے ہسپتال کی صحت کی سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس دوران ٹیم ممبران نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا اور صحت کی سہولیات کا جائزہ لیا اور ہسپتال انتظامیہ سے اس حوالے سے خصوصی معلومات بھی حاصل کیں۔ ریاستی صحت کمیٹی کے ای ڈی سوہاس جگت اور محکمہ صحت کے ڈپٹی سکریٹری راجیش کمار بھی ٹیم میں موجود تھے۔ معائنہ کے بعد، آرادھنا پٹنائک، ایڈیشنل سکریٹری اور مشن ڈائریکٹر (این ایچ ایم)، صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت، حکومت ہند نے کہا کہ ٹیم نے اسپتال کے تمام وارڈوں کا معائنہ کیا ہے۔ انتظام بہت

بہتر لگتا ہے۔ یہاں کا بہترین انتظام شاندار پورٹل سسٹم ہے، جو قابل ستائش ہے اور جو تمام مریضوں کو ٹریک کر سکتا ہے۔ جیسے ہی مریض ہسپتال آتے ہیں، انہیں رجسٹر کر کے او پی ڈی میں بھیج دیا جاتا ہے۔ ٹرننگ ڈیسک پر بھی مریض کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد دوا کو میڈیسن کاؤنٹر پر بھیج دیا جاتا ہے۔ پورٹل کا ہسپتال میں کام کرنے والی لیبز کے ساتھ بھی اچھا تعلق ہے۔ اگر اسے تمام یونٹس سے جوڑ دیا جائے تو یہ نظام اور بھی بہتر ہو سکتا ہے۔ نیز، مریض کو تمام سہولیات ایک ہی جگہ پر مل سکتی ہیں اور آسانی سے ٹریک کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہسپتال کی نئی عمارت تیار ہے۔ ایک سے دو ماہ میں اس کا افتتاح کر دیا جائے گا۔ جس کی وجہ سے اس پرانی عمارت پر بوجھ بھی کم ہو جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ یہاں بڑی تعداد میں مریض آتے ہیں۔ رجسٹریشن اور ادویات کے کاؤنٹرز پر کافی لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ مختلف وارڈز کی او پی ڈیز میں اچھی خاصی بھیڑ دیکھی گئی۔ کچھ ادویات کی کمی پائی گئی ہے۔ مریضوں کو ابھا آئی کارڈ سے منسلک کرنے کی ضرورت ہے۔ مرکزی حکومت کی اسکیم کے تحت مریضوں کے لیے ابھا شناختی کارڈ سے ایک یونٹ کی شناخت بنائی جاتی ہے۔ ایسے میں اگر مریض اس ہسپتال سے باہر کسی بھی سرکاری یا پرائیویٹ ہسپتال میں علاج کرواتا ہے تو اسے با آسانی ٹریک کیا جا سکتا ہے۔ ہر ہسپتال کی اپنی شناخت ہوتی ہے۔ ہسپتال کے کچھ مریضوں کے لیے منفرد آئی ڈی بنائی گئی ہے۔ ہسپتال انتظامیہ سے کہا گیا ہے کہ تمام مریضوں کے لیے ایک منفرد آئی ڈی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی معیار کے مطابق اس ہسپتال میں کچھ اور ادویات کا ہونا ضروری ہے۔ جسے ہسپتال انتظامیہ اپنی فہرست میں شامل کر سکتی ہے۔ بعد ازاں ٹیم ممبران نے ہسپتال کے احاطے میں پودے بھی لگائے۔ اس سے پہلے ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ، ہسپتال کے منیجر اور کئی سینئر ڈاکٹروں نے ان کا استقبال کیا۔ ہسپتال کے منیجر ایم او شیر خان نے ہسپتال میں دستیاب انتظامات اور سہولیات کے بارے میں بتایا۔ بعد ازاں، ٹیم کے ارکان نے تخت شری ہریمندر پر سر جھکائے، جو دشمیش پتا گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کی جائے پیدائش ہے، اور گرو گھر کا آشیرواد حاصل کیا۔ ٹیم میں اسٹیٹ پروگرام آفیسر ڈاکٹر سریتا، اسسٹنٹ ڈائریکٹر منیش رنجن اور ڈی ایم اور ای او راجن سنہا بھی موجود تھے۔

90% سے زائد نمبرات والوں کیلئے مولانا آزاد پارامیڈیکل پٹنہ میں مفت تعلیم

کچھ طلبا نے موقع کا فائدہ اٹھایا، مزید طلبا 17 جون تک اس آفر کا فائدہ اٹھائیں: ڈاکٹر عقیل صدیقی / ڈاکٹر عنایت پالوی

پٹنہ (پریس ریلیز) مولانا آزاد پارامیڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ کی ایک اہم میٹنگ میں ایک خاص فیصلہ کے تحت کسی بھی بورڈ سے انٹر امتحان میں 90 فیصد نمبرات حاصل کرنے والے طلبا و طالبات کو سال 2025 کے BOTT, BRIT,BMLT میں داخلہ لینے پر مفت تعلیم دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے تحت دو چار نے اس کا فائدہ حاصل کیا ہے۔ اس سلسلے میں مزید خواہش مند طلبا کے لئے 17 جون تک موقع ہے۔ وہ اس اسپیشل آفر کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ باتیں کالج کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عقیل صدیقی اور انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل ڈاکٹر عنایت پالوی نے مشترکہ طور پر کہی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ خواہش مند امیدواروں کو پلس ٹو (انٹرمیڈیٹ) میں نمبرات کے فیصد کی بنیاد 50 فیصد کی تعلیمی فیس میں رعایت دی جاری ہے۔ مینیجنگ ڈائرکٹر جناب ایس ایچ پالوی کی صدارت میں منعقد میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ لیا گیا تھا کہ انٹر میں 90% نمبرات حاصل کرنے والے داخلہ کے خواہش مند طلبا و طالبات کو سال 2025 کے BOTT, BRIT,BMLT میں داخلہ پر مکمل چھوٹ دی جائے گی۔ واضح رہے کہ مولانا آزاد پارامیڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ حکومت بہار سے منظور شدہ اور بہار یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنس، پٹنہ سے ملحق ہے۔ یہاں BOTT, BRIT, BMLT,BPT کے ساتھ ساتھ DMLT اور دیگر کورسیز کی تعلیم ہوتی ہے۔ ڈاکٹر عقیل صدیقی نے بتایا کہ ادارہ کو بہترین محنتی فیکلٹی کی خدمات حاصل ہے۔ یہاں پی ایم سی ایچ اور این ایم سی ایچ کے ریٹائرڈ ڈاکٹرس بھی طلبا کے مستقبل کو سنوارنے کیلئے اپنی خدمات دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ طلبا و طالبات کو اچھی تعلیم دینے اور ان کی صلاحیت اور قابلیت میں نکھار لانے کی غرض سے 70 فیصد حاضری کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ میٹنگ میں ایس ایچ پالوی، ڈاکٹر بانی چندر شیکھر، ڈاکٹر عقیل صدیقی، ڈاکٹر عنایت پالوی، کنٹرولر آف اگزامنیشن کاجل ساہ، ایڈمنسٹریٹیو آفیسر انجینئر شبیر علی، اکاؤنٹنٹ فرید احمد موجود تھے۔ داخلہ سے متعلق تفصیلی جانکاری کیلئے خواہش مند طلبا و طالبات موبائل نمبر 9199767709,9934730386 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

خسروپور نگر پنچایت کے چیف اور ڈپٹی چیف کونسلر امیدواروں کو انتخابی نشان الاٹ کیا گیا

پٹنہ سٹی، (محمد فیض) 28 جون کو ہونے والے خسروپور نگر پنچایت کے چیف کونسلر اور ڈپٹی چیف کونسلر کے انتخاب کے لیے امیدواروں کو انتخابی نشانات الاٹ کر دیے گئے ہیں۔ اب امیدوار اس انتخابی نشان کے لیے مہم چلائیں گے اور ووٹرز سے ان کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کریں گے۔ ریٹرننگ آفیسر نگر پنچایت، خسروپور کم سب ڈویژنل آفیسر ستیم سہائے نے بتایا کہ بیلٹ پیپرز کی جانچ پڑتال اور ناموں کو واپس لینے کے بعد جمعہ کو امیدواروں کو انتخابی نشانات الاٹ کئے گئے۔ 28 جون کو ہونے والے انتخابات میں امیدوار اس الاٹ شدہ انتخابی نشان کا استعمال کرتے ہوئے مہم چلائیں گے۔ ایس ڈی او نے کہا کہ نتائج کا اعلان 30 جون کو ووٹوں کی گنتی کے بعد کیا جائے گا۔ چیف کونسلر کے انتخاب کے لیے انتخابی نشان الاٹ کر دیا گیا۔ امیدواروں کے نام- الاٹ شدہ انتخابی نشان 1. انکیتا کماری- کپ اور پلیٹ 2. کیشو کانت پرساد- موٹر سائیکل 3. گڈو کمار- جھنجھنا 4. پوجا کماری- تالا اور چابی 5. پرمود کمار نیرالا- گیگ 6. مانک لال پرساد- پریشر کُکر 7. منٹو کمار- سلائی مشین 8. رنجو سنگھ- کبوتر 9. راجیو کمار پچی- چرخہ 10. راگھو سنید یوت- بستر 11. وجے پرساد- ٹائپ رائٹر 12. وکرمادتیہ گپتا- مچھلی 13. سنجے کمار- وان 14. سروج دیوی- ٹیبل ڈپٹی چیف کونسلر کے عہدے کے امیدواروں کو انتخابی نشان مل گئے۔ امیدوار کا نام- انتخابی نشان 1. اشوک کمار- گیہوں کی بال 2. اشونی کمار- پیپل کی پتی 3. جتیندر کمار گپتا- گھڑا 4. دیپک کمار- شیشے 5. پریتم لونی- ایکس 6. پریم جیت کمار- ٹیبل فین 7. ممتا دیوی- تتلی 8. رمیش کمار چودھری- آبی جہاز

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

ایئر انڈیا کی پرواز کے واحد زندہ مسافر: 'مجھے خود بھی یقین نہیں ہوتا کہ میں طیارے سے باہر کیسے نکلا'

یہ ایک حیرت انگیز لمحہ تھا جب حادثے کا شکار ایئر انڈیا کے طیارے کے ملبے سے ایک شخص زندہ نکل آیا۔ اس حادثے میں 241 افراد ہلاک ہوئے۔ یہ بال بال بچنے کی ایک غیر معمولی کہانی ہے۔ لندن جانے والی بوئنگ 787 فلائٹ پر وشواسکمار رمیش کا سیٹ نمبر 11 اے تھا۔ یہ پرواز مغربی انڈیا کے شہر احمد آباد سے ٹیک آف کے فوراً بعد حادثے کا شکار ہوئی۔ رمیش کے بھائی نائن کمار رمیش بی بی سی کو بتاتے ہیں کہ وشواسکما کو معلوم ہی نہیں کہ وہ کیسے زندہ بچے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ واحد شخص ہیں جو اس طیارے پر حادثے سے جان بچانے میں کامیاب رہے۔ ایئر انڈیا کا کہنا ہے کہ تمام دوسرے مسافر اور عملہ ہلاک ہوا ہے، جس میں 169 انڈین اور 52 برطانوی شہری شامل ہیں۔ نائن نے بی بی سی کو بتایا کہ بہت اچھا لگا کہ وہ (وشواسکمار) ٹھیک ہیں۔ لیکن انھیں ایک دوسرے بھائی اجے کی فکر ہے جو ان کے ساتھ پرواز پر تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب ہمیں حادثے کا علم ہوا تو ہمیں صدمہ لگا۔ انھیں (وشواسکمار) کو اندازہ نہیں کہ وہ کیسے زندہ بچے، کیسے جہاز سے باہر نکلے۔ انھوں نے ہمیں فون کر کے بتایا کہ وہ دوسرے بھائی کے لیے فکرمند ہیں۔ انھوں نے کہا اجے کو ڈھونڈیں، اجے کو ڈھونڈیں۔ اس لمحے انھیں صرف اس بات کی فکر تھی۔ اجے نامی رشتہ دار نے پی اے نیوز ایجنسی کو بتایا کہ ان کے چہرے پر کچھ چوٹ آئی ہے۔ وہ خون سے لت پت تھے۔ میرا خیال ہے وہ ٹھیک ہیں۔ یہ ان کے لیے بڑا صدمہ ہے۔ سوشل میڈیا پر شیئر کردہ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ رمیش ایمبولینس کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ان کے پیچھے طیارے کی تباہی سے دھواں اٹھ رہا ہے۔ انھیں بعد ازاں ہسپتال کے بستر پر دیکھا گیا اور ان سے ملنے وزیر داخلہ امت شاہ بھی پہنچے تھے۔ رمیش کو طبی مدد فراہم کرنے والی ڈاکٹر دھاول گمیتی نے بتایا کہ وہ بوکھلاہٹ کا شکار تھے، انھیں پورے جسم پر کئی چوٹیں آئی تھیں۔ مگر وہ بظاہر خطرے سے باہر ہیں۔ انڈین میڈیا نے بتایا کہ انھوں نے اپنا بورڈنگ پاس شیئر کیا ہے جس پر ان کا نام اور سیٹ نمبر درج ہیں۔ وہ انڈیا میں پیدا ہوئے اور 2003 سے برطانیہ میں رہ رہے ہیں۔ وہ ایک بزنس مین ہیں اور ان کی فیملی میں ایک بیوی اور چار سالہ بیٹا ہے۔ وشواسکمار نے انڈیا کے سرکاری چینل دوردرشن کو انٹرویو دیا ہے۔ اس انٹرویو کے دوران وہ ہسپتال کے بستر پر لیٹے ہوئے تھے اور صحافی نے انٹرویو کا آغاز اس سوال سے کیا کہ وزیر اعظم مودی نے ان سے ملاقات میں کیا بات کی۔ انھوں نے جواب دیا کہ 'سر نے پوچھا یہ کیسے ہوا تو میں نے اس بارے میں بتایا۔ سب حال چال پوچھا۔' انٹرویو کے دوران وشواسکمار کے چہرے پر زخم دیکھے جا سکتے ہیں۔ ان سے پوچھا گیا کہ یہ حادثہ کیسے ہوا اور وہ کیسے معجزاتی طور پر زندہ بچ گئے۔ انھوں نے جواب دیا کہ 'سب میری نظروں کے سامنے ہوا۔ مجھے خود بھی یقین نہیں ہوتا کہ میں اس میں سے کیسے زندہ باہر نکلا۔ تھوڑی دیر کے لیے مجھے لگا تھا کہ میں بھی مرنے والا ہوں۔ لیکن میری آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ میں زندہ ہوں تو میں نے (طیارے سے باہر نکلنے کی) کوشش کی۔ وہ مزید بتاتے ہیں کہ 'میں نے کوشش کی، سیٹ بیلٹ ہٹائی۔ (یہ دیکھنے کی) کوشش کی کہ کہاں سے نکل سکتا ہوں تو میں وہاں سے نکل گیا۔' وشواسکمار نے اس بارے میں بھی بات کی کہ وہ جہاز سے باہر کیسے نکلے۔ 'جس طرف میں تھا، وہ ہاسٹل سے نہیں ٹکرائی تھی۔ وہاں ہاسٹل کا گراؤنڈ فلور تھا۔۔۔ میں جہاں لینڈ ہوا وہ نیچے کی سائیڈ تھی، وہاں کچھ فاصلہ تھا۔ جیسے ہی میرا دروازہ ٹوٹا، میں نے نکلنے کی کوشش کی اور میں نکل گیا۔ دوسری طرف عمارت کی دیوار تھا، وہاں سے نہیں نکلا جا سکتا تھا۔' انھوں نے کہا کہ وہ وہاں سے نکل کر پیدل چلتے ہوئے عمارت کے احاطے سے باہر نکلے۔ 'جب (دھماکے سے) آگ لگی تو میرا بائیں ہاتھ بھی تھوڑا جل گیا۔ پھر ایمبولینس مجھے ہسپتال لائی۔' یہ جہاز ایک ایسی عمارت سے ٹکرایا جہاں ٹرینی ڈاکٹر رہائش پذیر تھے۔ یہ حادثہ ٹیک آف سے ایک منٹ سے بھی کم دیر بعد ہوا۔ یہ واضح نہیں کہ گراؤنڈ پر کتنے افراد کی ہلاکت ہوئی ہے اور حادثے کی وجہ بھی نامعلوم ہے۔ گلوسٹر مسلم سوسائٹی نے طیارے میں ہلاک ہونے والے تین برطانوی شہریوں کے نام عقیل نانابوا، ان کی اہلیہ حنا وراجی اور ان کی بیٹی سارہ بتایا ہے۔ امام عبداللہ صمد نے بتایا کہ 'انھوں نے بہت سے لوگوں کے دل جیتے۔ بہت سے لوگ ان کی کمی محسوس کریں گے۔' جوڑے فیونگل اور جیمی گرینلا-میک، جو لندن میں ایک روحانی فلاح و بہبود کا مرکز چلاتے ہیں، کے بارے میں بھی خیال کیا جاتا ہے کہ وہ بھی اس پرواز پر سوار تھے۔ انھوں نے ایک انسٹاگرام ویڈیو میں اپنا انگلینڈ واپس جانے والی 10 گھنٹے کی پرواز کے بارے میں بتایا تھا۔ ان کی کمپنی ویلنس فاؤنڈری سے تبصرہ کے لیے رابطہ کیا گیا ہے۔ ویسٹ لندن سے تعلق رکھنے والے جاوید اور ان کی اہلیہ مریم سید بھی طیارے میں اپنے دو چھوٹے بچوں کے ساتھ تھے۔ عمارہ تاجو، بلیک برن سے تعلق رکھنے والے ایک جوڑے کی پوتی جو فلائٹ میں سوار تھے، نے کہا کہ وہ صدمے میں تھیں۔ 72 سالہ آدم تاجو اور ان کی 70 سالہ اہلیہ حسینہ احمد آباد کے بین الاقوامی ہوائی اڈے سے اپنے 51 سالہ داماد الطاف حسین پٹیل کے ساتھ واپس پرواز کر رہے تھے جو اپنی اہلیہ کے ساتھ لندن میں رہتے ہیں۔ بادشاہ شاہ چارلس نے ہے کہا کہ وہ اور ان کی اہلیہ آج صبح احمد آباد میں ہونے والے خوفناک واقعات سے شدید صدمے میں ہیں۔

ایک ہوائی جہاز جو امیدوں کی قبر، خوابوں کا جنازہ اور خوشیوں کی راکھ بن گیا

ابو حماد حکیم سنابلی میواتی

جب تقدیر کی زمین پر حادثوں کے آسمان سے المیوں کی بارش برستی ہے، تو ہر قطرہ کسی ماں کی آغوش جلاتا ہے، ہر چھینٹا کسی باپ کے خوابوں کو بہالے جاتا ہے، اور ہر بوند کسی بہن کی چوڑیوں کو توڑ دیتی ہے تو کسی بیوی کے سندور کو بہا دیتی ہے۔

ایسا ہی ایک دن 12 / جون تھا، جب وقت نے اپنے چہرے سے مسکراہٹ کی نقاب اتاری اور دکھ، ماتم اور خاموش آہوں کی چادر اوڑھ لی۔ ایک ہولناک ہوائی جہاز کریش حادثہ، جس نے زندگی کے میلے کو ماتم میں بدل دیا، اور خوشیوں کے دیے ایک ہی لمحے میں بجھا دیے۔ حادثے کی خبر سوشل میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے ایسے موصول ہوئی جیسے کسی نے امید کے درخت پر بجلی گرا دی ہو۔ آسمان پر پرندے بھی سہم گئے، زمین پر خاموشی کی حکمرانی ہوگئی۔ ایسا لگا کہ وقت رک گیا ہے، ہوا کی سانسیں تھم گئی ہیں، اور سورج نے اپنی روشنی سے منہ موڑ لیا ہے۔ یہ حادثہ محض چند جانوں کا زیاں نہیں، بلکہ امیدوں کی قبریں، خوابوں کے جنازے، اور خوشیوں کی راکھ ہے۔ جنہوں نے اپنے کل کے لیے محنت کی تھی، ان کا آج ہمیشہ کے لیے رک گیا۔ ماں کی گود اب خالی ہے، باپ کی پیشانی پر وقت کی سیاہی مزید گہری ہوگئی ہے، اور بچوں کی ہنسی ہمیشہ کے لیے خاموش ہوگئی ہے۔

یہ حادثہ ایک کنایہ ہے اس زندگی کی بے ثباتی کا۔ وہ جو کل تک ہمارے درمیان تھے، آج صرف یاد کی شکل میں باقی ہیں۔ گویا وقت نے قلم اٹھایا اور زندگی کی کتاب سے چند صفحات بے اجازت پھاڑ دیے۔ وہ زندگی جس کو اکثر ہم نے تتلی سمجھا، رنگوں بھرا، خوشنما، مگر کم عمر والا خوبصورت پرندہ سمجھا مگر اس حادثہ فاجعہ نے اس تتلی کے پروں کو ایسے مسل دینے کا کام کیا ہے، جس کے بعد نہ رنگ بچتے ہیں، نہ اڑان۔ ایسے وقت میں آنسو، دل کا ترجمہ بن جاتے ہیں، اور خاموشی سب سے بلند چیخ۔ زبان بولنا چھوڑ دیتی ہے، اور دل صبر کا کفن اوڑھ لیتا ہے۔ بسا اوقات انسان چپ رہ کر چیختا ہے، اور چیخ کر بھی کچھ نہیں کہہ پاتا۔ حادثے صرف جسموں کو نہیں توڑتے، یہ رشتوں کی عمارتیں، اعتماد کی بنیادیں، اور خوابوں کے

ستون بھی گرا دیتے ہیں۔ یہ وقت کی ایسی گرد ہے جو صرف دل پر جمتی ہے، اور برسوں تک نہیں ڈھلتی۔ لیکن انہی حادثوں سے ایک اور حقیقت بھی سر نکالتی ہے وہ یہ ہے کہ زندگی میں ہمیں اپنوں کو گلے لگانا چاہیے، دلوں سے گلے نکالنے چاہییں، اور ہر دن کو زندگی کی آخری صبح سمجھ کر گزارنا چاہیے۔ کیونکہ ہم سب وقت کی لکیر پر چلنے والے مسافر ہیں، جن کی واپسی کی کوئی گارنٹی نہیں۔ حادثے ہمیں رُلاتے ضرور ہیں، لیکن یہ ہمیں جگاتے بھی ہیں۔ یہ زندگی کی وہ تلخ نظم ہے جو ہمیں احساس دلاتی ہے کہ وقت نازک ہے، زندگی مختصر ہے، اور رشتے قیمتی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس زندگی کو محبت، خلوص، اور اپنائیت سے رنگین کریں، اس سے پہلے کہ وقت ہم سے سارے رنگ ہی چھین لے۔ دنیا کی رنگینیوں اور مصروفیات میں ہم اکثر بھول جاتے ہیں کہ زندگی ایک عارضی سفر ہے، ایک ایسا راستہ جس کا کنارہ کسی بھی لمحے آ سکتا ہے۔ ہم اپنے خوابوں، خواہشوں اور روزمرہ کے جھمیلوں میں اس قدر الجھ جاتے ہیں کہ زندگی کی اصل حقیقت نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے۔ لیکن جب کوئی گجرات کے احمد آباد میں پیش آنے والا ہوائی جہاز کریش جیسا اندوہناک حادثہ پیش آتا ہے، تو ہمیں ایک جھٹکا سا لگتا ہے اور یہ یاد دلاتا ہے کہ ہم فانی ہیں، اور ہماری زندگی لمحوں کی مہمان ہے۔ ہوائی جہاز کریش حادثے میں بے شمار قیمتی جانیں لمحوں میں ختم ہوگئیں۔ وہ لوگ جو کل تک ہنستے بولتے، زندگی کے خواب بنتے، اپنے پیاروں کے ساتھ جیتے تھے، آج صرف یادوں کا حصہ بن کر رہ گئے ہیں۔ ایسے حادثات ہمیں یہ سکھاتے ہیں کہ ہم زندگی کو کتنا بھی سنوار لیں، مگر اس کا خاتمہ ایک حقیقت ہے جس سے فرار ممکن نہیں۔ زندگی کی اس ناپائیداری کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنے رشتوں کی قدر کریں، ان لوگوں کو منائیں جو ہم سے خفا ہیں، ان اپنوں کو گلے لگائیں جن سے دوری ہوگئی ہے، اور ہر لمحہ محبت، خیرخواہی اور خلوص کے ساتھ گزاریں۔ اکثر لوگ معمولی باتوں پر سالوں کی دوریاں پال لیتے ہیں، حالانکہ ہمیں کیا خبر کہ زندگی کا کون سا لمحہ ہمارا آخری لمحہ ہو؟ زندگی کی اصل خوبصورتی رشتوں میں ہے۔ ماں باپ، بہن بھائی، بیوی بچے، دوست احباب، یہ سب وہ خزانے ہیں جو وقت گزرنے کے بعد واپس نہیں ملتے۔ آج اگر ہم ایک دوسرے کو معاف کر دیں، گلے لگا لیں، اور دلوں سے کدورتیں نکال دیں، تو شاید کل پچھتانے کی نوبت نہ آئے۔ قرآن مجید ہمیں یاد دلاتا ہے: "کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ" ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے (عمران: 185) یہ آیت ہمیں مستقل خبردار کرتی ہے کہ زندگی ایک دن ختم ہو جائے گی، اور ہمیں ہر لمحہ اس کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم دنیا میں محبت بانٹیں، نیکی کریں، اپنوں کو خوش رکھیں اور رنجشوں کو مٹا کر زندگی کو ایک خوبصورت سفر بنائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ہم سب کی حادثات سے حفاظت فرمائے، اور زندگی کے مقصد حقیقی کو پہچاننے کی توفیق دے۔ آمین

پیش کردہ
محمد مبارک میواتی
پریس سکریٹری جمعیۃ علماء ہند ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش، چنڈی گڑھ

عدیل منصوری۔ 'فکر و نظر' کی روشنی میں

(اختر جمال عثمانی۔ بارہ بنکی
(Mb.9450191754,

عدیل منصوری کا نام درس و تدریس اور شاعری دونو حوالوں سے ایک معتبر شناخت بن چکا ہے۔ ان کا شمار اردو کے ان شعراء میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ شعر و ادب میں بھی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ ان کی شخصیت کے دو پہلو ہیں ایک معلم اور ایک شاعر۔ دونوں میں وہ سنجیدگی اور خلوص کے ساتھ سرگرم عمل ہیں، اردو زبان کی ترویج اور اشاعت کو انہوں نے اپنا ذاتی مشن بنا رکھا ہے۔ وہ نہ صرف ایک کہنہ مشق شاعر ہیں بلکہ ایک مخلص فعال اور محنتی استاد بھی ہیں جنہوں نے تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ اردو زبان و ادب کی ترویج میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ بارہ بنکی ضلع کا قصبہ سعادت گنج ان کا آبائی وطن ہے اودھ کے دیگر قصبات کی طرح یہ قصبہ بھی نہ صرف علم و ادب کا گہوارہ رہا ہے بلکہ طارق انصاری اور نصیر انصاری جیسی قد آور شخصیات کا وطن بھی رہا ہے۔ ان کا تدریسی سفر 1989 میں جونیر ہائی اسکول رجولی بخشی کا تالاب لکھنؤ سے شروع ہوا۔ 2005 سے وہ جونیر ہائی اسکول اترڈھونا لکھنؤ میں ہیڈ ماسٹر کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ان کے تعلیمی مشن کا دائرہ صرف نصابی تعلیم تک محدود نہیں رہا بلکہ طلباء کی دیگر سرگرمیوں جیسے کھیل کود، اسکاؤٹنگ اور ثقافتی پروگراموں میں بھی انہوں نے قائدانہ کردار ادا کیا۔ ان کی تدریسی صلاحیتوں کا اعتراف ریاستی اور قومی سطح پر کیا گیا چنانچہ 2014 میں صدر جمہوریہ ہند نے انہیں نیشنل ٹیچر ایوارڈ سے سرفراز کیا جو کسی ٹیچر کے لئے اعلیٰ ترین ایوارڈ ہے۔ انہوں نے ٹیچروں کے ذریعے قائم کمیٹی 'پرواز' کے زیر اہتمام منعقد مشاعروں میں شرکت کی اور معاون رہے اور اس کمیٹی کے ادبی رسالے 'چھاپ' کی اشاعت میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

عدیل منصوری کو اردو زبان و ادب سے گہرا تعلق ہے۔ وہ اردو کے فروغ کے لئے مشاعروں، ادبی اجلاسوں، اور سیمناروں میں مسلسل شریک ہوتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک زمانے تک انہوں نے طرحی شعری نشستوں کی میزبانی بھی کی ہے۔ عدیل منصوری کی شاعری کی خاصیت اس کی سادگی، روانی اور دل سے نکلے ہوئے جذبات ہیں۔ ان کے اشعار میں روایتی غزل کے جملہ لوازمات کے ساتھ ساتھ دردِ انسانی، معاشرتی ناہمواریوں کا ذکر اخلاقی بلندیوں، انسان دوستی، محبت، اخوت اور خیر کا پیغام بھی ہے۔ ان کی شاعری صرف جذبات کا اظہار نہیں بلکہ ایک

فکری تحریک ہے ان کے اشعار میں اصلاحی پہلو نمایاں ہے۔ زبان و بیان میں سادگی ہے لیکن دل میں اثر کرنے والی گہرائی بھی ہے۔ وہ جذبات کو سادہ زبان میں اس طرح بیا کرتے ہیں کہ بات دل میں اتر جاتی ہے۔

''فکر ونظر'' عدیل منصوری کا پہلا شعری مجموعہ ہے اس میں حمد باری تعالیٰ، نعت شریف، سلام امام عالی مقام کے علاوہ بیشتر غزلیات ہیں، اس کے علاوہ جن مشاہیر شعراء اور ادباء نے عدیل منصوری کی شخصیت اور شاعری پر گراں قدر مضامین تحریر کئے ہیں ان میں پروفیسر سید وسیم اختر صاحب، پروفیسر فاروق انصاری صاحب، پروفیسر ریاض احمد صاحب، ڈاکٹر عصمت ملیح آبادی صاحب، ڈاکٹر شاہنوار عالم صاحب، ڈاکٹر انجم بارہ بنکوی صاحب، ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب ڈاکٹر انور حسین خاں صاحب اور جناب شکیل گیاوی صاحب وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ یہ مضامین عدیل منصوری کے فکری سفر، شاعری اور فن پر روشنی ڈالتے ہیں۔ اس سے اس مجموعے کی قدر و قیمت کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ فکر و نظر کا اجراء اردو ادب کے لئے ایک خوش آئند لمحہ ہے۔ اس مجموعے میں صرف اشعار نہیں بلکہ درد، تجربہ اور زندگی کی صداقتوں کا احوال ہے۔ ان کے اشعار زندگی کے کرب و سوز، وقت کے تغیر اور انسانی جذبات کو فصاحت کے ساتھ بیان کرتے ہیں مثلاً۔

مخاطب ہوئے حال بھی میرا پوچھا
غزل یوں ہوئی کارگر رفتہ رفتہ
روٹھا ہے مگر فون تو کرتا ہے شب و روز
وہ لوٹ کر آئے گا یہ امکاں ہے ابھی تک

یہاں غزل کی معنویت کو گفتگو کے پیرائے میں پیش کیا گیا ہے۔ روایت کو جدید انداز میں ڈھالا گیا ہے۔

تجربوں کی تلخ سامانی ہمارے پاس ہے
درد، آنسو خون اور پانی ہمارے پاس ہے

یہ شعر ان کے ذاتی مشاہدات اور اجتماعی درد کو زبان دینے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے، اس میں زندگی کے کرب اور مشاہدے کا عکس ہے جو دل کو چھو لیتا ہے۔

پتھروں سے جو کھیلتے ہیں سدا
ان کے شیشے کے گھر نہیں ہوتے

انسان کے اعمال کا ردعمل زندگی میں آ کر رہتا ہے جو دوسروں کو نقصان پہونچانے کے درپہ رہتے ہیں ان کی بنا دبھی کمزور ہو سکتی ہے۔

قصہ جو کربلا کا سنا حق پرست نے
رنجیدہ آنکھ ہو گئی شعر و سخن کے بعد

یہ اشعار ہمیں کربلا کی روح، قربانی اور استقامت کا درس دیتے ہیں جو ان کی شاعری کو محض ذاتی تجربات سے بلند کر عالمی سطح پر پہونچا دیتے ہیں۔ غزل یوں تو سرشاری قلب کا سامان ہے لیکن اس کا دامن اتنا وسیع ہے کہ ہر موضوع اس میں سما سکتا ہے۔ مثلاً والدین کی فرمابرداری کی تلقین کرتے ہوئے یہ اشعار۔

سنوار لیتے ہیں دنیا میں اپنی جنت کو
جو والدین کا دل سے خیال کرتے ہیں
دو نو جہاں میں سرخرو ہونا ہے جو عدیل
ماں باپ اور بڑوں کی دعا لینا چاہئے۔

عدیل منصوری ایک استاد ہیں اور یہ پہلو وہ شاعری میں بھی مقدم رکھتے ہیں۔ ان اشعار میں نئی نسل کو خاندانی اقدار پر عمل کرنے کا پیغام ہے۔ عدیل منصوری کا مجموعہ فکر و نظر بلاشبہ اردو کے شعری سرمائے میں ایک خوشگوار اضافہ ہے اور انہیں اردو ادب میں ایک نمایاں مقام عطا کرتا ہے۔ اپنی تمام تر نیک خواہشات اور دعاؤں کے ساتھ ہمیں یقین ہے کہ ان کا یہ مجموعہ عوام اور خواص میں مقبولیت حاصل کرے گا۔

شیخ ثناء اللہ شبیر احمد مدنی سے جرہیا کے مسابقہ میں ایک ملاقات

محمد مصطفی کعبی ازہری =بفضل اللہ وتوفیقہ

گزشتہ کل مورخہ 11 جون 2025، موافق 14 ذی الحجہ 1446ھ کو ایک مسابقہ میں شیخ ثناء اللہ مدنی حفظہ اللہ سے راقم الحروف کی یہ دوسری بالمشافہ ملاقات ہے جس میں "شیخ حافظ عبدالقادر وحیدی سلفی ناظم اعلی ضلعی جمعیت اہلحدیث چھپرہ بہار، شیخ قمر عالم سلفی استاذ مدرسہ شمس الہدی السلفیہ بیلہا سرہا نیپال، شیخ امجد نور اثری وغیرہم شریک رہے۔ جبکہ پہلی ملاقات (سوئے حرم کانفرنس) کھجوری میں ہوئی تھی جس میں "شیخ ثناء اللہ شبیر احمد مدنی، شیخ نسیم یونس مدنی رئیس مرکز السنۃ روپندیہی نیپال، شیخ فضل اللہ انصاری سلفی ناظم اعلی ضلعی جمعیت اہلحدیث مدھوبنی، شیخ محمد بشیر حبیب مدنی شیخ الجامعہ جامعہ سلفیہ جنکپور دھام نیپال، شیخ محمد فیاض اسلامی استاذ مدرسہ اسلامیہ مدھوبنی بہار شریک رہے"۔ اس وقت علیک سلیک کے بعد شیخ بشیر حبیب مدنی حفظہ اللہ نے ان کے سامنے ناچیز کا تعارف پیش کیا جو ان الفاظ میں تھا: یہ ہیں شیخ کعبی ازہری صاحب جن کی خدمات پاک و ہند اور نیپال میں چراغ رخ زیبا کے مثل ہیں۔ ان کے ذریعے اکثر افراد مستفید ہورہے ہیں۔ ہم نیپالی مسلمانوں اور نوجوانوں کیلئے یہ بڑے اعجاز کی بات ہے"۔ شیخ ثناء اللہ سنتے ہی پرتپاک ہوکر گلے ملے اور کہنے لگے: میں بھی شیخ کعبی ازہری کو خوب جانتا ہوں کیونکہ آپ بڑے معروف شخص ہیں اور بڑے بڑے سیمینار میں بحیثیت مقالہ نگار حاضر ہوتے ہیں۔ مجلات اور اخبارات میں بھی ان کی تحریر پڑھنے کو ملتی رہتی ہے۔ لیکن میں تو ایسا سمجھ رہا تھا کہ آپ کافی عمر دراز بزرگ شخص ہوں گے۔ الحمدللہ اس قوم کو آپ جیسے نوجوان عالم دین، متحرک قائد اور حساس صحافی کی ضرورت ہے۔

اس مسابقہ قرآن جرہیا دھنوشا میں شیخ حافظ ثناء اللہ شبیر احمد محمدی مدنی حفظہ اللہ کا خصوصی خطاب ہوا، آپ ڈائس پر تشریف لائے اور "قرآن کی اہمیت و فضیلت" کے موضوع پر انتہائی عالمانہ، فاضلانہ، مفکرانہ، محدثانہ دانشورانہ اور مدبرانہ گفتگو فرمائی۔ انہوں نے قرآن کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا: قرآن مجید اور حفاظ کی عظمت و رفعت اور ان کے مقام بلند کے متعلق اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا: "انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون"۔ اور حافظ قرآن کا درجہ اور مقام ومرتبہ اسلام کی نظر میں کیا ہے اس پر بھی روشنی ڈالی۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کی تعلیم و تعلم میں مصروف رہنے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں اچھے اور پسندیدہ لوگ ہوتے ہیں، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن پڑھے اور پڑھائے"۔ (رواہ البخاری: 5027) معلوم ہوا کہ حافظ قرآن کا اللہ تعالی کے نزدیک بہت بڑا مقام ہے اور یہ مقام اور تقرب حفظ قرآن کی برکت کی وجہ سے ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ترجمہ: "اور جو لوگ اللہ کے گھروں (مسجدوں اور دینی مدرسوں میں) جمع ہوکر قرآن مجید پڑھتے اور پڑھاتے ہیں تو ان پر اللہ تعالی کی جانب سے تسکین اترتی ہے اور اللہ کی رحمت ان پر چھا جاتی ہے اور رحمت کے فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالی اپنے پاس والے فرشتوں سے ان کا تذکرہ فرماتا ہے"۔ (رواہ مسلم- الذکر والدعاء والتوبۃ 11: 2699) ان کی گفتگو میں زور خطابت کے ساتھ ساتھ اسلوب خطابت بھی خوب تھا۔ یہی چیز ایک داعی کو مدعو سے زیادہ قریب کرتی ہے۔ اسی طرح قرآن کے اوپر عمل نہ کرنے والا کا انجام کو بھی بیان کرتے ہوئے موجودہ سیاسی صورتحال کو آپ نے واضح کیا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے ہم لوگ دور انبیاء میں آگئے ہوں یا اس سما کو دیکھ رہے ہوں۔ یہ الفاظ دیگر اس روح پرور فضا میں تقریر کا جو لطف تھا وہ کئی گنا بڑھ گیا تھا۔ سامعین و سامعات کا سناٹا بھی موضوع کی افادیت کا غماز تھا، ہر ایک کی زبان پر شیخ حافظ ثناء اللہ مدنی کا ذکر اور چرچا تھا۔ آپ کا سرسری تعارف اس طرح ہے: شیخ (حافظ ثناء اللہ شبیر احمد محمدی مدنی) کا نام ملک بھر میں احترام سے لیا جاتا ہے۔ آپ معروف داعی وخطیب" حافظ ثناء اللہ بن شبیر احمد محمدی مدنی بن محمد ایوب (رحمہ اللہ) بن محمد اقبال (رحمہ اللہ) بن علی بخش (رحمہ اللہ) شیخ ہیں"۔ آپ کی ولادت ہندوستان میں صوبہ "بہار" کے ضلع "دربھنگہ" کے مشہور ومعروف بستی "دیورابندھولی" میں 1977 میں ہوئی۔ تعلیمی مراحل: آپ نے 1987ء میں ابتدائی اور حفظ کی تعلیم "مکتب قدوسیہ مغربی محلہ، دیورابندھولی" میں حافظ عبدالقدوس رحمہ اللہ سے حاصل کی۔ 1989ء میں جامعہ محمدیہ منصورہ مالیگاؤں ناسک مہاراشٹر انڈیا سے "حفظ قرآن" مکمل کیا۔ 1994ء میں جامعہ محمدیہ منصورہ مالیگاؤں ناسک مہاراشٹر انڈیا سے "عالمیت" مکمل کیا، 1996ء میں جامعہ محمدیہ منصورہ مالیگاؤں ناسک مہاراشٹر انڈیا سے "فضیلت" مکمل کیا اور 2002ء میں "جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ" سے "کلیۃ الحدیث" سے فراغت حاصل کی۔ آپ کے خدمات بہت زیادہ ہیں جو آب زر سے لکھا جائے پھر بھی کم ہے چند کا تذکرہ کرتا ہوں جو مندرجہ ذیل ہیں: آپ نے کئی کتابیں تصانیف کی ہیں جن میں آسان قرآن (2020ء) قرآن کا آسان معانی ترجمہ ہے اور اسی طرح شکیل بن حنیف کا فتنہ، خلفائے راشدین" 21 تقریریں"، خطبات ثنائی" 50 تقریریں"، تنہا داعی "50 تقریریں"، بزم خطیب، ندائے خطیب، نوائے خطیب، بستان الخطیب "100 عربی تقریروں کا مجموعہ"، آسان درس حدیث (360 حدیثوں کا مجموعہ، آسان درس قرآن، ہندوستان کی آزادی میں مسلمانوں کی قربانیاں، بارہ مہینوں کے خطابات" 60 تقریریں"، ممبر ومحراب " 50 تقریریں"، شادی بیاہ کے غلط رسم و رواج، تحفہ خطیب " 104 - اردو تقریروں کا مجموعہ، آسان سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم، مسلم لڑکیاں غیروں کے ساتھ- ذمہ دار کون؟۔ اور آپ نے Peace Tv Urdu کے لے پروگرامس (Episodes300) جن میں خلاصہ قرآن، فضائل اعمال، اسلام کے بنیادی ارکان، ایمان کے بنیادی ارکان، حقوق العباد، کامیاب زندگی، قیامت کی نشانیاں، جہنم کے ہولناک مناظر، بکھرتا سماج۔ اور I Plus Tv (آئی پلس ٹی وی) کے لے اب تک 300 پروگرامس کرچکے ہیں الحمد للہ، اسی طرح درس قرآن 250 نشستیں، پورے قرآن ویڈیو کی شکل میں موجود ہے۔ اور مزید آپ نے Dar-ul-Huda (یوٹیوب چینل) کے لے پروگرامس (Episodes=400)، AT-TIBIYAAN (یوٹیوب چینل) کے لے پروگرامس (Episodes=200)، اور AL-BIR (یوٹیوب چینل) کے لئے پروگرامس (Episodes=600)، "آسان درس قرآن" کے نام سے (5 سے 10 منٹ میں) 572 نشستیں میں پیش کیا گیا ہے۔ جب کہ ٹوٹل رکوع 557 ہیں۔ اور Mercy TV کے لئے تقریبا 2000 سوال وجواب (Episodes = 365) میں بیان کیا گیا ہے۔ اللہ تعالی شیخ ثناء اللہ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے، اور آپ کے علم، عمر اور جہود میں برکت عطا فرمائے، مستقبل تابناک بنائے، اور انہیں پوری ملت اسلامیہ کے لئے نفع بخش بنائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ بلا تفریق مومن وکافر قوموں کو اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے

ریاض فردوسی- 9968012976

کتاب اللہ کی ایک مشہور ومعروف آیت ہے جس کا ترجمہ اس طرح ہے: یہ اللہ کی اس سنت کے مطابق ہوا کہ وہ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم خود اپنے طرز عمل کو نہیں بدل دیتی۔ اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے (سورۃ الانفال، آیت نمبر 53)۔

اس آیت میں یہ بیان ہوا کہ اللہ تعالی بلا تفریق مومن وکافر کے جب وہ کسی قوم کو اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے تو اللہ تعالی کی وہ نعمتیں اس قوم پر اس وقت تک جاری وساری رہتی ہے جب تک کہ اس قوم کے حالات اور اعمال بدل نہیں جاتے یعنی اللہ تعالی جو نعمت کسی قوم کو عطا فرماتا ہے اس کو اس وقت تک بدلتا نہیں جب تک یہ لوگ خود ہی اپنے حالات اور عمال کو نہ بدل دیں۔ حالات کے بدلنے سے مراد یہ ہے کہ اچھے اعمال اور حالات کو بدل کر برے اعمال اور برے حالات اختیار کرلے یا یہ کہ اللہ کی نعمتیں مبذول ہونے کے وقت جن اعمال بد اور گناہوں میں مبتلا تھا نعمتوں کے ملنے کے بعد ان سے زیادہ برے اعمال میں مبتلا ہو جائے۔

اس آیت میں حق تعالی نے عطاء نعمت کے لئے کوئی ضابطہ نہیں بیان فرمایا، نہ اس کے لئے کوئی قید وشرط لگائی نہ اس کو کسی کے اچھے عمل پر موقوف رکھا کیونکہ اگر اللہ تعالی کے انعامات واحسانات بندوں کے نیک اعمال کے منتظر رہا کرتے تو ہمارا وجود ہی قائم نہ ہوتا، ہم اتنے اچھے اور نیک نہیں کہ اللہ تعالی کی بے انتہا رحمت اور مغفرت کے لائق ہو، ہمارے اعمال اتنے اچھے نہیں کہ ہم اللہ کے سامنے ان کے وسیلے سے مغفرت مانگ سکے، یہ اللہ کی ہم پر بے انتہا کرم وعنایت ہے کہ اللہ تعالی اپنے رحمت کے صدقے سے ہمارا وجود باقی رکھا ہوا ہے۔ اس بات کو ہر بندہ اس مثال سے سمجھ سکتا ہے کہ اسے بھوک لگتی ہے اللہ تعالی نے اس کے لیے غلہ کا انتظام کر رکھا ہے، اسے پیاس لگتی ہے، اس کے لیے اللہ تعالی نے پانی کا اور اسی طرح اسے سانس لینے کے لیے آکسیجن چاہیے اس کا بھی اللہ تعالی نے انتظام کر رکھا ہے۔ یعنی اس دنیا میں ہماری بقاء کے لئے اللہ تعالی نے سب کچھ مہیا کر رکھا ہے حالانکہ ہماری پیدائش کے وقت ان سب چیزوں کو پانے کے لیے ہم نے کوئی بھی نیک اعمال نہیں کر رکھا تھا۔ یہ انعامات اللہ تعالی نے ہمیں بغیر مانگے دیے رکھا ہے۔ اسی بات کو اللہ تعالی نے سورہ البقرہ میں اس طرح بیان فرمایا وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے واسطے جو کچھ زمین میں ہے سب (آیت نمبر 29)۔ ہاں اس نعمت ورحمت کے قائم اور باقی رہنے کا ایک ضابطہ اس آیت میں یہ بیان کیا گیا کہ جس قوم کو اللہ تعالی کوئی نعمت دیتے ہیں اس سے اس وقت تک واپس نہیں لیتے جب تک وہ اپنے حالات اور اعمال کو بدل کر خود ہی اللہ کے عذاب کو دعوت نہ دے۔ جب کسی قوم کو اللہ تعالی اپنی نعمتیں عطا کرتا ہے تو قوم کو یہ چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کا شکریہ ادا کریں اور وہ اس طرح کہ اگر وہ قوم مشرک ہے تو وہ توحید پر ایمان لائے اور اگر اس قوم میں رسول کی بعثت ہوجائے تو وہ رسول پر بھی ایمان لایے، اس کی رسالت کا انکار نہیں کریں اور ان کے تعلیمات پر بھی عمل کریں۔ ایسا نہیں کرنے پر وہ قوم اللہ تعالی کی عذاب کا مستحق ہوجاتی ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے: اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی ہے جو بالکل امن واطمینان کی حالت میں تھی، ان کو ان کا رزق فراغت کے ساتھ ہر طرف سے پہنچ رہا تھا۔ لیکن انہوں نے اللہ کی نعمتوں کا ناشکری کی تو اللہ نے ان کی کرتوتوں کی پاداش میں ان کو بھوک کا مزا چکھایا اور خوف کا لباس پہنادیا (سورۃ النحل، آیت نمبر 112) اور اس بستی والوں کا سوء عمل یہی تھا کہ: اور ان کے پاس ایک رسول انہیں میں سے آیا تو انہوں نے اسکی تکذیب کردی تو ان کو عذاب نے آدبوچا اور وہ خود اپنی جانوں پر ظلم ڈھانے والے تھے (سورۃ النحل، آیت نمبر 113)، اسی لیے اللہ تعالی نے آگے اسی سورہ میں فرمایا: تو اللہ نے تمہیں جو چیزیں جائز و پاکیزہ دے رکھی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی پرستش کرتے ہو۔

سورہ انفال کی اس آیت کی تفہیم کے لیے ہم چند مثالیں پیش کرتے ہیں۔ سورۃ الاعراف آیت نمبر 69 میں اللہ تعالی قوم عاد کو وہ انعامات یاد دلائے جو اللہ تعالی نے اس قوم پر مبذول فرمائے ہیں ارشاد فرمایا اس بات کو یاد کرو کہ اللہ تعالی نے تم کو قوم نوح کے بعد زمین کا مالک ومتصرف بنادیا اور ڈیل ڈول میں تم کو پھیلاؤ بھی زیادہ دیا۔ اس کی ان نعمتوں کو یاد کرو تو تمہارا بھلا ہوگا مگر اس سرکش بدمست قوم نے ایک نہ سنی اور وہی جواب دیا جو عام طور پر گمراہ لوگ دیا کرتے ہیں کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ ہم سے ہمارے باپ دادا کا مذہب چھڑا دو اور سارے دیوتاؤں کو چھوڑ کر ہم صرف ایک خدا کو ماننے لگیں۔ یہ تو ہم سے نہ ہوگا۔ آپ جس عذاب کی دھمکی ہمیں دے رہے ہیں اس عذاب کو بلا لو اگر تم سچے ہو۔ اسی طرح سورۃ الاعراف آیت نمبر 74 میں اللہ تعالی نے قوم ثمود کو مخاطب کرکے فرمایا کہ اس کے انعامات واحسانات کو یاد کرو کہ اس نے قوم عاد کو ہلاک کر کے ان کی جگہ تم کو بسایا۔ ان کی زمین اور مکانات تمہارے قبضہ میں دے دیے اور تم کو یہ صنعت سکھلادی کہ کھلی زمین میں بڑے بڑے محلات بنالیتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر ان میں کمرے اور مکانات بنا لیتے ہو۔ لیکن قوم ثمود نے پیغمبر صالح علیہ السلام کے رب کے پیغام اور نصیحت کو جھٹلایا اور ڈھٹائی کے ساتھ پیغمبر کو کہا کہ لے آؤ عذاب کو جس کی دھمکی تم ہم کو دے رہے ہو۔ پھر قوم ثمود کو بھی قوم عاد کی طرح ہلاک کردیا گیا۔

جب کوئی قوم اقلیت سے اکثریت میں تبدیل ہوجاتی ہے تو یہ بھی اللہ تعالی کی ایک نعمت ہوتی ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے اہل مدین سے فرمایا اور یاد کرو جب کہ تم بہت تھوڑے پھر تم کو بڑھادیا (سورۃ الاعراف آیت نمبر 86) لیکن یہ قوم بھی اس لیے ہلاک ہوگی کیونکہ یہ قوم بھی پیغمبر شعیب علیہ السلام کی تبلیغ اور تنبیہ کے باوجود توحید اور رسالت کا انکار کی اور مال کے فروخت میں ناپ تول میں کمی کرتے، زمین میں فساد برپا کرتے اور راستے میں بیٹھ کر مسافروں کے مال کو لوٹتے۔

تیرہویں صدی ق م اللہ تعالی نے مصر کے ایک مشرک کو بادشاہی کے نعمت عطا فرمائی۔ وہ غالبا Ramesses II (1213-1279) تھا۔ اس کا دور حکومت سلطنت کی شہری کاری (Urbanization) کے لیے مشہور تھا۔ اس کے دور حکومت میں بنی اسرائیل نے دو شہر پتھوم (Pithom) اور ریمیسس (Ramesses) بنائے تھے۔ لیکن جب مصر کا یہ فرعون اپنے آپ کو "رب اعلی" سمجھنے لگا اور بنی اسرائیل پر ظلم وتشدد کرنے لگا تو اس کی ہدایت کے لیے اللہ تعالی نے پیغمبر موسیٰ علیہ السلام کو مبعوث کیا۔ کچھ دنوں کے وعظ ونصیحت کے بعد فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کے رب کی ربوبیت اور موسیٰ علیہ السلام کی رسالت تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔ اسی سرکشی اور تکبر کے باعث اللہ تعالی نے فرعون اور اس کے لشکر کو سمندر میں غرق کر کے تباہ وبرباد کردیا۔ فرعون کی سرکشی کا اللہ تعالی نے قرآن مجید کے ایک مقام پر اس طرح بیان فرمایا، بیشک فرعون سرزمین مصر میں بہت سرکش ہوگیا تھا۔ اور اس نے اس کے باشندوں کو مختلف طبقوں میں تقسیم کر رکھا تھا۔ ان میں سے ایک گروہ کو اس نے دبا رکھا تھا۔ انکے بیٹوں کو ذبح کر چھوڑتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا، بیشک وہ زمین میں فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا (سورہ القصص، آیت نمبر 4)۔ فرعون کے ہلاکت کے بعد اللہ تعالی نے قوم بنی اسرائیل پر کچھ اس طرح احسان فرمایا کہ اسے زمین کا وارث بنادیا۔ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا: اور ہم یہ چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں جو ملک میں دبا کر رکھے گئے تھے اور ان کو پیشوا بنائیں اور ان کو وراثت بخشے (سورہ القصص آیت نمبر 5)

اللہ تعالی نے بنی اسرائیل پر بہت احسان کیے اور انہیں انعامات سے نوازا۔ فرعون کے ظلم سے نجات ملنے کے بعد جب وہ پیغمبر موسیٰ علیہ السلام کی قیادت میں صحرائے سینا پہنچے تو وہاں ان پر ابر کا سایہ کیا گیا، ان پر من وسلویٰ نازل کیا گیا، اس بیابان میں پینے کے لیے معجزانہ طور پر بارہ چشمے بہادیے گئے اور سب سے بڑی بات ان کے ہدایت کے لیے ان کو تورات عطا کیا گیا۔ اس کے بعد بنی اسرائیل تدریجاً فلسطین میں آباد ہویے، پڑوسی ممالک کو فتح کیا اور پیغمبر داؤد علیہ السلام کے دور حکومت میں بنی اسرائیل کو سیاسی اقتدار حاصل ہوا۔ ملک عراق شام اردن اور مصر فتح ہویے اور ایک بڑی سلطنت سلطنت اسرائیل (Kingdom of Israel) کا قیام عمل میں آیا۔ اتنا ہی نہیں بنی اسرائیل کے اندر حضرت یعقوب علیہ السلام سے لیکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ جاری کیا اور ان میں بادشاہ بنائے اور انہیں وہ کچھ بخشا جو ان سے پہلے دنیا میں کسی قوم کو نہیں دیا (سورہ المائدہ آیت نمبر 20)۔ جب حضور اکرم ﷺ کی بعثت ہوئی تو اللہ تعالی نے مدینہ کے یہودیوں کو یاد دہانی کرائی کہ دیکھو کس طرح اللہ تعالی نے تمہارے آباؤاجداد پر نعمت بخشی اور انہیں تمام عالم پر فضیلت دی۔" اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرے احسان جو میں نے تم پر کیے اور اس کو کہ میں نے تم کو بڑائی دی تمام عالم پر" (سورہ البقرہ آیت نمبر 47)

پیغمبر داؤد علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل قوم کا زوال شروع ہوا، ان کی ساری عظمتیں چھین لی گئی، سعادت اور امامت کے جس منصب پر فائز تھے وہاں سے ان کو معزول کردیا گیا، حاکم کی جگہ محکوم بن گیے، فاتح کی جگہ مفتوح ہو گیے، انہیں اسیر بنایا گیا، انکے معبد مسمار کردیے گے، انہیں انکے وطن سے نکال دیا گیا، وہ جلاوطنی کے زندگی گزارنے لگے، اس پستی کی وجہ یہ تھی کہ بنی اسرائیل ایک معاصی قوم بن گیی یہاں تک کہ انبیاء علیہم السلام کا قتل کرنے لگ گیے، پھر جب عیسیٰ علیہ السلام کو رسول بنا کر انکے درمیان بھیجا گیا تو ان پر بھی ایمان نہیں لایا؛ پھر جب حضور ﷺ کی بعثت ہوئی تو مدینہ کے یہودیوں کو دعوت دی گیی کہ تم لوگ قرآن مجید اور صاحب قرآن محمد رسول ﷺ پر ایمان لاؤ تو تمہارا بھی شمار "خیر امت" میں کردیا جائے گا لیکن یہودیوں میں سے بہت ہی کم لوگ ایمان لائے اور جو کافر ہویے ان سے قتال کیا گیا اور انہیں عرب کی سرزمین سے بیدخل کردیا گیا۔

سورہ الانفال کی زیر بحث آیت کا تعلق اسی سورہ کی پچھلی آیت سے ہے۔ پچھلی آیات میں کفار قریش اور آل فرعون کا ذکر ہے۔ یہ لوگ اگرچہ اللہ تعالی کی نعمتیں ملنے کے وقت بھی کچھ اچھے حالات میں نہیں تھے سب کے سب مشرک اور کافر تھے۔ لیکن انعامات کے بعد یہ لوگ اپنی بداعمالیوں اور شرارتوں میں پہلے سے زیادہ تیز ہوگئے۔ آل فرعون کا ذکر تو ہوچکا۔ اسی طرح قریش مکہ اگرچہ مشرک اور بدعمل تھے لیکن اس کے ساتھ ان میں کچھ اچھے اعمال صلہ رحمی، مہمان نوازی، حجاج کی خدمت، بیت اللہ کی تعظیم وغیرہ بھی تھے۔ اللہ تعالی نے ان پر دین ودنیا کی نعمتوں کے دروازے کھول دیئے۔ دنیا میں ان کی تجارتوں کو فروغ دیا۔ اور ایسے ملک میں جہاں کسی کا تجارتی قافلہ سلامتی سے نہ گزر سکتا تھا ان لوگوں کے تجارتی قافلے ملک شام ویمن میں جاتے اور کامیاب آتے تھے جس کا ذکر قرآن کریم نے سورۃ ایلاف میں کیا ہے۔ اور دین کے اعتبار سے وہ عظیم نعمت ان کو عطا ہوئی جو پچھلی کسی قوم کو نہیں ملی تھی کہ سید الانبیاء خاتم النبیین ﷺ ان میں مبعوث ہوئے اللہ تعالی کی آخری اور جامع کتاب قرآن ان میں بھیجی گئی۔ مگر ان لوگوں نے اللہ تعالی کے ان انعامات کی شکرگزاری اور قدر کرنے اور اس کے ذریعہ اپنے حالات کو درست کرنے کے بجائے پہلے سے بھی زیادہ گندے کردیئے کہ صلہ رحمی کو چھوڑ کر مسلمان ہوجانے والے بھائی بھتیجوں پر وحشیانہ مظالم کرنے لگے۔ مہمان نوازی کے بجائے ان مسلمانوں پر آب ودانہ بند کرنے کے عہدنامے لکھے گئے۔ حجاج کی خدمت کے بجائے مسلمانوں کو حرم میں داخل ہونے سے روکنے لگے۔ یہ وہ حالات تھے جن کو کفار قریش نے بدلا۔ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالی نے اپنی نعمتوں کو نقمتوں اور عذاب کی صورت میں تبدیل کردیا کہ وہ دنیا میں بھی ذلیل وخوار ہوئے اور جو ذات رحمت للعلمین بن کر آئی تھی اسی کے ذریعہ انہوں نے اپنی موت وہلاکت کو دعوت دے دی۔

نبی کریم ﷺ کی تعلیم وتربیت اور صحبت نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جیسی عظیم امت کی تشکیل کی اور پھر ان کی زیر اثر مسلمانوں کی وہ قوم وجود میں آئی جس نے تین براعظموں کو فتح کرکے سیاسی غلبہ حاصل کیا اور تقریبا ہزار سالوں تک حکومت کرتے رہے۔ اس دوران مسلمانوں نے ہر شعبہ میں ترقی کی۔ اسی قوم کے اندر عظیم سائنسدان اور فلسفی پیدا ہویے۔ پھر اسی سورہ الانفال آیت نمبر 53 میں مذکور قانون کے تحت مسلمان زوال پذیر ہویے۔ ہماری قوم کی یہ عادت ہے جب عروج پر تھے تب اس کا سہرا اپنی صلاحیتوں اور استعداد کو دیتے لیکن جب ہماری قوم کو عالمی سیادت اور امامت کے نعمت سے محروم کردیا گیا تب اسے اغیار کی سازش کا نتیجہ بتاتے ہیں جبکہ اس تنزلی کا اسباب خود ہمارے اندر ہے۔ اللہ تعالی کا قانون دائمی ہے اور وہ کبھی نہیں بدلتا ہے۔ جدید دور میں مسلمانوں سے سیاسی اقتدار یورپ کے غیر مسلم قوم کے طرف منتقل ہوگیا۔

ایسا لگتا ہے کہ اللہ تعالی نے یورپی قوم کو سیاسی غلبہ کے لیے منتخب کرلیا ہے۔ مسلمان مغلوب اور محکوم ہوگیے۔ پچھلے تین سو سالوں میں ہماری کوئی بھی عالمی خدمات نہیں رہی ہے۔ ہم دسترخوان کے مہمان بنے ہویے ہیں۔ ساری ترقیاں غیر مسلم قوم کو حاصل ہے۔ زمین کے علاوہ زمین سے باہر Space میں بھی انہیں کا غلبہ ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی میں ان کی توتی بول رہی ہے۔ جیسے یہودیوں سے فضیلت چھین لی گیی اسی طرح ہم سے بھی فضیلت چھین لی گئی۔ خلاصہ یہ ہے کہ کہ بعض اوقات حق تعالی اپنی نعمت ایسے لوگوں کو بھی عطا فرماتے ہیں جو اپنے عمل سے اس کے مستحق نہیں ہوتے لیکن عطاء نعمت کے بعد اگر وہ اپنے اعمال کا رخ اصلاح ودرستی کی طرف پھیرنے کے بجائے اعمال بد میں اور زیادتی کرنے لگیں تو پھر یہ نعمت ان سے چھین لی جاتی ہے اور وہ عذاب الٰہی کے مستحق ہوجاتے ہیں۔

کسانوں کی تنظیم تریپورہ میں پام کی کاشت کی مخالفت کی

اگرتلہ، 13 جون (یو این آئی) مرکزی حکومت کی پہل کے مطابق تریپورہ حکومت نے ریاست میں پام کی کاشت کو فروغ دینے کے لیے ایک بڑی اسکیم شروع کی ہے۔ آل انڈیا کسان سبھا (اے آئی کے ایس) کی ریاستی کمیٹی نے تاہم اس اقدام کی مخالفت کی ہے اور ریاست میں ربڑ کی کاشت بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اے آئی کے ایس کے مطابق ربڑ کی کاشت معیشت، صحت اور ماحولیات کے لحاظ سے کہیں بہتر ہے۔ اے آئی کے ایس تریپورہ کے سربراہ اور تجربہ کار کمیونسٹ لیڈر پاویترا کر نے میڈیا کو بتایا کہ "کھجور کی کاشت تریپورہ کے کسانوں کے لیے منافع بخش کاروبار نہیں ہوگی، بلکہ ربڑ کی کاشت کو فروغ دینے سے کسانوں کو پائیدار طریقے سے فائدہ پہنچے گا۔" اے آئی کے ایس تریپورہ کے سربراہ، بائیں محاذ کے سابق وزیر اور سینئر کمیونسٹ لیڈر پاویترا کر نے میڈیا کو بتایا کہ "پام کی کاشت تریپورہ کے کسانوں کے لیے منافع بخش نہیں ہوگی۔ اس کے بجائے ربڑ کی کاشت کسانوں کو پائیدار اور بہتر منافع دے گی۔ مسٹر کار نے کہا کہ بائیں بازو کی حکومت کے دور میں پام کی کھیتی پر ایک فزیبلٹی اسٹڈی کی گئی تھی، جس میں یہ پایا گیا تھا کہ یہ کسانوں کے لیے نقصان دہ ہے اور زرعی زمین کو برباد کر رہی ہے۔ اس بنیاد پر بائیں بازو کی حکومت نے ربڑ کی کھیتی کو فروغ دیا اور تریپورہ ملک کی دوسری سب سے بڑی ربڑ پیدا کرنے والی ریاست بن گئی۔ انہوں نے کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے وزیر زراعت کے دعوے پر تنقید کرتے ہوئے اسے بے بنیاد قرار دیا اور کہا کہ ریاست کے کسان اب بھی بنیادی ڈھانچے اور حکومتی مدد کی کمی کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں اور ایسے بحران کے درمیان تریپورہ حکومت نے اثرات کا اندازہ لگائے بغیر تریپورہ پام مشن شروع کیا ہے، جو کسانوں کے لیے تباہ کن ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی کے ایس اس کے خلاف تحریک چلائے گی۔

انڈین مسلمس فار سول رائٹس کی ایران پر اسرائیلی حملے کی سخت مذمت

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) انڈین مسلم فار سول رائٹس کے صدر اور سابق رکن پارلیمنٹ محمد ادیب نے کہا اسرائیل کی جانب سے ایران کی دارالحکومت تہران سمیت مختلف سویلین رہائش گاہوں کو نشانہ بنائے جانے اور فوجی تنصیبات پر کیے گئے پروولکیٹیو حملے کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے وزیر اعظم جنگی جنون میں خطے کو غیر یقینی صورتحال میں دھکیل دینا چاہتے ہیں تاکہ اپنے جنگی عزائم کو وہ مزید آگے بڑھا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ محض جنگی جنون میں اس طرح سے کسی ملک کی سالمیت اور اسکی خودمختاری کو چیلنج کیا جانا انتہائی سنگین اور دنیا کو تباہی کی طرف لے جانے والا قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی اس جارحانہ عزائم کو ہرگز برداشت نہیں کیا جا سکتا ہے، یہ حرکت عالمی قانون کی سراسر خلاف ورزی ہے۔ اسرائیل کی اس جارحانہ کارروائی نے ایران کو اپنی خودمختاری اور سالمیت کے دفاع کا پورا قانونی اختیار دے دیا ہے۔ محمد ادیب نے کہا کہ اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس نے پہلے ہی جنگی جرائم کا مرتکب گردانا ہے۔ ایسے میں حیرت ہے کہ امریکہ بار بار ایسے مجرم شخص کو بچانے کے لئے یو این سکیورٹی کونسل میں ویٹو پاور کا استعمال کر ہمیشہ پشت پناہی کر خود بھی جرم کا مرتکب ہو رہا ہے۔ ہم عالمی برادری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اسرائیل جیسے غیر ذمہ دار ملک کو الگ تھلگ کر خطے میں ٹینشن کو کم کرانے کی کوشش کریں اور ایسے جنونی، انسانیت مخالف لوگوں کو کیفر کردار تک پہونچانے میں اپنا رول ادا کریں۔

اسپتالوں میں بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ہے ریکھا حکومت: یادو

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) دہلی ریاستی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے صحت کے نظام کے معاملے پر ریاستی حکومت پر تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ شدید گرمی کی وجہ سے اسپتالوں میں مریضوں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے اور ریاستی حکومت بیمار لوگوں کو اسپتالوں میں منظم سہولیات فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ لو سے نمٹنے کے لیے جامع منصوبے کے اعلان کے باوجود 45 ڈگری درجہ حرارت میں جہاں لوگ بیمار پڑ رہے ہیں، وہیں انہیں ہسپتال تک لانے والے مددگار لوگوں کو اسپتال میں بیٹھنے تک کی سہولت نہیں مل رہی۔ انہوں نے کہا کہ راجدھانی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ٹرپل انجن حکومت کے دوران اسپتالوں میں بنیادی سہولیات کا بھی فقدان ہے۔ وزیر اعلی ریکھا گپتا حکومت کے اسپتالوں میں بہتر سہولیات کی تعریف کر رہی ہیں۔ اسپتالوں میں مریضوں کے تیماردار کھلے میں بیٹھنے پر مجبور ہیں۔ اسپتال میں مریضوں کے انتظار کرنے کی جگہ پر پنکھے تک نہیں ہیں اور ہجوم کی وجہ سے ساتھ آنے والے لوگوں کو اندر بیٹھنے کی اجازت تک نہیں دی جا رہی۔

غالب انسٹی ٹیوٹ، سوسائٹی فار کمیونل ہارمونی اور آنند کٹمب کے ذریعے ڈرامہ 'بیان غالب' کا انعقاد

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) غالب انسٹی ٹیوٹ کی ذیلی شاخ 'ہم سب ڈرامہ گروپ'، سوسائٹی فار کمیونل ہارمونی اور آنند کٹمب نے ڈرامہ 'بیان غالب' کا ایوان غالب میں انعقاد کیا اس موقع پر غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی نے کہا کہ غالب عجب پر اسرار فنکار ہے انھیں ہر بات کی جستجو ہے سوال قائم کرتے ہیں اور پوری وضاحت سے سوال کا جواب بھی نہیں دیتے بلکہ کچھ کہہ کے بہت کچھ سوچنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔ آج کی یہ شام میرے لیے بہت یادگار ثابت ہوگی۔ ڈرامہ شروع ہونے سے قبل محترمہ سیدہ سیدین حمید نے تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا غالب انسٹی ٹیوٹ کی خدمات سے ہم سب واقف ہیں یہ ادارہ علم و ثقافت کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیتا رہتا ہے۔ سوسائٹی فار کمیونل ہارمونی اور آنند کٹمب یہ دونوں بھی فعال گروپس ہیں اور جہاں بھی انھوں نے پروگرام کیے لوگوں کا دل جیت لیا ہے۔ اس ڈرامے کے پروڈیوسر اور ڈیزائنر سدھا نشو مانی تھے۔ پروفیسر کمکم دھر اینڈ ٹروپ نے کتھک ڈانس پیش کیا۔ ڈاکٹر پربھا سریواستو نے اپنی خوبصورت آواز میں کلام غالب پیش کیا۔ اس ڈرامے کے ڈائریکٹر سید کبیر احمد تھے اور گوپال سنہا نے لائٹ اور اسٹیج کی ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دیا۔ اس ڈرامے کے ذریعے لوگوں کو اپنی ثقافت کی اہمیت بتانا اور اس سے جوڑنا ہے۔ ڈرامے کے تمام اداکاروں، گلوکاروں اور موسیقاروں کی کارکردگی کو لوگوں نے بہت پسند کیا۔ اس موقع پر مختلف میدانوں کے ماہرین اور دیگر ناظرین بڑی تعداد میں موجود تھے۔

دہلی میونسپل کارپوریشن میں بی جے پی کے آنے کے ساتھ ہی تنخواہوں میں تاخیر: عام آدمی پارٹی

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے جمعہ کو کہا کہ دہلی میونسپل کارپوریشن میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اقتدار میں آنے کے بعد ملازمین کی تنخواہوں میں تاخیر ہونے لگی ہے۔ میونسپل کارپوریشن میں عام آدمی پارٹی کے اپوزیشن رہنما انکش نارنگ نے آج یہاں صحافیوں سے کہا کہ گزشتہ ہفتے بی جے پی نے اعلان کیا تھا کہ دہلی حکومت میونسپل کارپوریشن کو 282,3 کروڑ روپے دے گی۔ اس میں سے 820 کروڑ روپے کی پہلی قسط جاری کر دی گئی ہے۔ محترمہ گپتا نے خود دعویٰ کیا کہ حکومت نے میونسپل کارپوریشن کو 820 کروڑ روپے جاری کر دیے ہیں لیکن یہ رقم ابھی تک میونسپل کارپوریشن کے اکاؤنٹ میں نہیں پہنچی ہے۔ مسٹر نارنگ نے کہا کہ بی جے پی نے دعویٰ کیا تھا کہ مرکز اور دہلی میں ان کی حکومت ہونے کی وجہ سے وہ میونسپل کارپوریشن اور دہلی حکومت کو بہتر طریقے سے چلائیں گے لیکن بی جے پی کے کہنے اور کرنے میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ بی جے پی اور میونسپل کارپوریشن کے رہنما ویڈیو بنا کر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کر رہے ہیں، لیکن 820 کروڑ روپے کی رقم ابھی تک کارپوریشن کو نہیں ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج میونسپل کارپوریشن کے حالات بد سے بدتر ہو گئے ہیں

"سوشل میڈیا پر مسلمانوں کے خلاف منظم نفرت انگیزی کی سازش ڈیجیٹل چالوں سے ہوشیار رہیں"

سوشل میڈیا پر نفرت کے منظم پروپیگنڈے کے خلاف قوم کے ضمیر کو جگانے کی اپیل

ریاض عالم ریاستی سربراہ اے ایم پی بہار صدر (مشرقی ریجن) ہیومن رائٹس جسٹس کونسل
بانی: نئی اُمید نیا سنکلپ فاؤنڈیشن

ڈیجیٹل دور میں بھارت ایک نہایت خطرناک اور منصوبہ بند سازش کا شکار ہو رہا ہے، جس کا مقصد ملک کے مسلمانوں کو بدنام کرنا اور ان کے خلاف نفرت کا ماحول پیدا کرنا ہے۔ یہ کسی واقعے کے بعد عوام کی فطری ردعمل نہیں بلکہ ایک طے شدہ، سوچی سمجھی نفسیاتی اور ڈیجیٹل چال ہے جو ہر بار کسی حساس یا افسوسناک واقعے کے فوراً بعد سرگرم ہو جاتی ہے۔ ایک مخصوص پیٹرن کے تحت کچھ سوشل میڈیا اکاؤنٹس اچانک فعال ہو جاتے ہیں، جن کے نام مسلمان ہوتے ہیں، تصاویر چرائی ہوئی یا مصنوعی (AI سے بنائی گئی) ہوتی ہیں، اور ان پر مذہبی علامتیں نمایاں طور پر موجود ہوتی ہیں۔ یہ اکاؤنٹس فوراً ہی دل آزار، اشتعال انگیز اور غیر انسانی تبصرے کرتے ہیں، جنہیں سکرین شاٹ کی شکل میں وائرل کیا جاتا ہے تاکہ پورے مسلم معاشرے کو بے حس، ظالم اور نفرت انگیز ثابت کیا جا سکے۔ اگر ان اکاؤنٹس کی گہرائی سے چھان بین کی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے اکثر جعلی ہیں، ان کی کوئی حقیقی سرگرمی نہیں، اور یہ مخصوص پروپیگنڈا نیٹ ورکس سے منسلک ہوتے ہیں۔ ان کے تبصروں کا انداز، وقت اور زبان ایک جیسی ہوتی ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ سب کچھ منظم منصوبہ بندی کے تحت کیا جا رہا ہے۔ یہ کوئی اتفاقیہ معاملہ نہیں بلکہ ایک پوری "نفرت کی صنعت" ہے، جسے مالی امداد، تنظیمی تعاون اور سیاسی پشت پناہی حاصل ہے۔ اس کا مقصد صرف یہی ہے کہ مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا کی جائے، معاشرے کو تقسیم کیا جائے، عوامی رائے کو گمراہ کیا جائے اور قومی سانحات کو انتخابی فائدے میں بدلا جائے۔ یہ کوئی معمولی رجحان نہیں بلکہ ایک سنگین خطرہ ہے جو سوشل میڈیا کے پردے کے پیچھے انتہائی خاموشی سے چل رہا ہے۔ جب بھی آپ ایسے تبصروں یا سکرین شاٹس کو وائرل ہوتے دیکھیں تو ایک لمحہ رک کر ضرور سوچیں! اس بیانیے کا فائدہ کسے ہو رہا ہے؟ ان پوسٹس کو بڑھاوا کون دے رہا ہے؟ کیا یہ اکاؤنٹس واقعی اصلی ہیں یا کسی خطرناک ایجنڈے کا حصہ ہیں؟ یہ سچ ہے کہ ہر طبقے میں کچھ لوگ بے حس یا غیر ذمہ دار ہو سکتے ہیں، لیکن چند افراد کی ذہنی گراوٹ کو پورے مذہب یا قوم پر تھوپ دینا انصاف نہیں بلکہ سراسر ظلم ہے۔ یہ سوچ نہ صرف غلط ہے بلکہ معاشرے کے لیے تباہ کن بھی ہے۔ میں حکومتِ ہند، وزارت داخلہ، سائبر کرائم اداروں، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور آزاد صحافیوں سے پُرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس منظم نفرت انگیزی کے نیٹ ورک کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں۔ اگر اس سازش کے اصل چہرے سامنے لائے جائیں تو پورے ملک کے ہوش اُڑ جائیں گے۔ آج جب ہمارا ملک اتحاد، ہمدردی اور سمجھداری کا طلبگار ہے، ہمیں ان طاقتوں کو مسترد کرنا ہوگا جو نفرت کو کاروبار بنا چکی ہیں۔ یاد رکھیے، ایک بٹا ہوا سماج کبھی بھی مضبوط قوم نہیں بن سکتا۔ میڈیا سے متعلق کسی بھی وضاحت یا رابطے کے لیے تشریف لائیں:

reyaz.alam@humanrightscouncil.in

کشن گنج: فارنگولہ چیک پوسٹ پر بس سے ساڑھے پانچ کلو چاندی برآمد، ایک گرفتار

کشن گنج، 13 جون (یو این آئی) محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے بہار میں کشن گنج ضلع کے ٹاؤن تھانہ علاقے کے فارنگولہ چیک پوسٹ پر ایک بس سے پانچ کلو 516 گرام چاندی برآمد کی ہے۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ دیویندر پرساد نے بتایا کہ معمول کی چیکنگ کے دوران فارنگولہ چیک پوسٹ پر بس کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران ابھیشیک چورسیا نامی شخص سے پانچ کلو 516 گرام چاندی برآمد ہوئی۔ چاندی کی تخمینی قیمت تقریباً چار لاکھ 85 ہزار روپے ہے۔ مذکورہ شخص کو چاندی سے متعلق درست دستاویزات یا بل پیش کرنے کو کہا گیا ہے۔ مسٹر پرساد نے بتایا کہ جس شخص سے چاندی برآمد ہوئی ہے اس نے پولیس کو بتایا کہ وہ سلی گوڑی سے کشن گنج میں چاندی لا رہا تھا اور اسے کشن گنج میں کسی کو دینا تھا۔ مذکورہ شخص نے پولیس کو بتایا کہ وہ مارکیٹنگ کا کام کرتا ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

احمد آباد طیارہ حادثے پر آئی ایم سی آر کی تعزیتی نشست

مہلوکین کے اہل خانہ کی تئیں اظہار ہمدردی

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) انڈین مسلم فار سول رائٹس نے احمد آباد میں ایئر انڈیا کے طیارے کے ساتھ پیش آئے دردناک حادثے کے تناظر میں ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا۔ تنظیم کے صدر اور سابق رکن پارلیمنٹ محمد ادیب نے کہا ہے کہ احمد آباد میں ایئر انڈیا کی فلائٹ کے المناک حادثے سے ہم سب کو گہرا صدمہ پہنچا ہے اور ہم بھی غمگین ہیں۔ اس حادثے میں متعدد ممالک کے مسافروں اور ایک میڈیکل کالج کے متعدد طلباء اور عملے سمیت بہت ساری معصوم جانوں کا نقصان ہوا ہے، یہ ایک ناقابل تصور تباہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس وقت تمام سوگوار خاندانوں کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور بیرون ملک تمام سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہمدردی کے ساتھ ساتھ ان کے لئے صبر کی دعا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے سنگین اور دل خراش مناظر نے ہر دل کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ حادثے کی جگہ سے ابھرنے والے مناظر انتہائی تکلیف دہ اور خوفناک ہیں، اپنے پیاروں کی شناخت اور خبروں کے منتظر خاندانوں کا درد الفاظ میں بیان کر پانا ممکن نہیں ہے، ہم ریسکیو اور ریکوری کی کوششوں میں لگے رضاکاروں کی محنت کو سراہتے ہیں اور ہم بھروسہ دیتے ہیں کہ ہم ایسی مشکل صورت حال میں ہر طرح سے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے اس واقعے کی غیر جانبداری کے ساتھ تحقیقات اور آئندہ کی حفاظت کو یقینی بنانے کی اپیل کرتے ہیں۔ آئی۔ ایم۔ سی۔ آر تمام متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے، ہماری دلی دعائیں اور تعاون انکے ساتھ ہے۔

اردو میڈیا سے وابستہ افراد کو زبان و بیان اور صحافتی اصول وضوابط سے واقف کرانا بہت ضروری: پروفیسر شافع قدوائی

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ ہر زمانے میں جب نئے چیلنجز اور مسائل آتے ہیں تو راستے بھی نکلتے ہیں آپ حضرات میڈیا کے اہم ستون ہیں۔ یہ بات انہوں نے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی آج ماس میڈیا پینل کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے آج میڈیا کے مسائل اور چیلنجز کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں ایسے مفید مشورے دیں جن کو بروئے کار لا کر اردو میڈیا کے مسائل اور امکانات کے حوالے سے مثبت اور معنی خیز گفتگو کی جا سکے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے جرنلزم اینڈ ماس کمیونی کیشن ڈپارٹمنٹ کے پروفیسر شافع قدوائی نے صدارت کرتے ہوئے ماس میڈیا پینل کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ پینل ورکنگ جرنلسٹ کے لیے بہت اہم ہے۔ بنیادی مسائل سے عدم واقفیت کی بنا پر بسا اوقات بہت سی فاش غلطیاں بھی دیکھنے کو ملتی ہیں۔ آج اردو میڈیا سے وابستہ افراد کو زبان و بیان اور صحافتی اصول وضوابط سے واقف کرانا بہت ضروری ہے۔ اس پینل کے ذریعے ماضی میں بھی قومی اردو کونسل نے اہم ورکشاپ کرائے جن کے مفید اور مثبت نتائج سامنے آئے۔ اس طرح کے ورکشاپ کی مزید ضرورت ہے۔ ڈاکٹر قاسم خورشید (سابق صدر ایس سی آر ٹی بہار) نے کہا کہ منظر نامہ بدل چکا ہے، بدلتے منظر نامے کے مطابق ہی منصوبہ بنانے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر دانش اقبال (انور جمال قدوائی ماس کمیونی کیشن ریسرچ سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے کہا کہ آج کے دور میں میڈیا کے جو اہم مسائل ہیں ان پر سنجیدگی سے غور کیا جانا چاہیے۔ محمد سلیم عارف نے کہا کہ تلفظ اس وقت کا اہم مسئلہ ہے۔ اس کے لیے ہمیں تھیسز ورکشاپ اور اسپیکنگ ڈکشنری کی سخت ضرورت ہے۔ پروفیسر سیدہ افسانہ (میڈیا ایجوکیشن ریسرچ سینٹر، کشمیر یونیورسٹی) نے کہا کہ اردو زبان کو پاپولر بنانے کے لیے اسٹوری ٹیلنگ کا نیشنل پروگرام کیا جائے تو اس سے نوجوانوں کو رہنمائی اور روشنی ملے گی۔ ان حضرات کے علاوہ پروفیسر وریندر کمار بھارتی (صدر ڈپارٹمنٹ آف پبلی کیشنز اینڈ ایڈیٹر کمیونی کیشنز جنرل، آئی آئی ایم سی نئی دہلی)، پروفیسر احتشام احمد خان (اسکول آف ماس کمیونی کیشن اینڈ جرنلزم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدر آباد)، ڈاکٹر شہباز حسینی (پی آئی بی)، جناب محمد عبدالستار (وائس پریسیڈنٹ فاروکن اردو ایڈیٹرس کانفرنس، حیدر آباد) وغیرہ نے بھی اظہار خیال کیا۔

سونا کومسٹار کے چیئر مین سنجے کپور کا انگلینڈ میں انتقال

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) گاڑیوں کے کل پرزے بنانے والی معروف کمپنی سونا کومسٹار کے چیئرمین اور نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سنجے جے کپور کا کل انگلینڈ میں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 53 برس تھی۔ کمپنی نے جمعہ کو یہاں جاری ایک بیان میں یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ہم انتہائی افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دیتے ہیں کہ ہمارے چیئرمین کا انگلینڈ میں انتقال ہو گیا ہے۔ کمپنی نے کہا کہ ایک دور اندیش رہنما مسٹر کپور نے سونا کومسٹار کو اختراع، پائیداری اور مقصد پر مبنی گلوبل موبلٹی ٹیکنالوجی کمپنی کے طور پر تشکیل دینے میں کلیدی رول ادا کیا۔ ان کے جذبے، وژن اور عمدگی کے لیے انتھک عزم نے ان تمام لوگوں کو متاثر کیا جنہیں اس کے ساتھ کام کرنے کا اعزاز حاصل تھا۔ کمپنی نے کہا کہ اپنی پیشہ ورانہ حصولیابیوں کے علاوہ، مسٹر کپور ایک وقف والد، متعدد لوگوں کے لئے ایک رہنما اور ہندوستان کے مینوفیکچرنگ اور نقل و حرکت کے شعبوں کے مخلص ترجمان تھے۔ ان کے ناگہانی انتقال سے پوری انڈسٹری اور سونا فیملی گہرے صدمے میں ہے۔ اس دوران سونا بی ایل ڈبلیو پریسیژن فورجنگ لمیٹیڈ نے بی ایس ای کے ساتھ ریگولیٹری فائلنگ میں بھی یہ اطلاع دی ہے۔ کمپنی نے کہا "سنجے ایک دور اندیش رہنما اور ایک مہربان شخص تھے جن کی رہنمائی نے سونا کومسٹار کی کامیابی کو شکل دی۔ ان کے وژن اور اقدار کے لیے لگن نے کمپنی کے لیے ایک پائیدار میراث چھوڑی ہے۔ سونا کومسٹار کی جانب سے، ہم ان کے خاندان، دوستوں اور ان کی شاندار زندگی سے متاثر ہونے والے تمام لوگوں سے دلی تعزیت پیش کرتے ہیں۔ ان کی میراث کا احترام کرتے ہوئے امکانات میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔" مسٹر کپور نے حال ہی میں کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کے شمالی علاقے کے صدر کا عہدہ سنبھالا ہے۔ انہوں نے اتر پردیش، دہلی، ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش، راجستھان، اتراکھنڈ اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں چنڈی گڑھ، جموں و کشمیر اور لداخ میں صنعتوں کو فروغ دینے کے لیے کئی اسکیمیں تیار کی تھیں۔ واضح رہے کہ مسٹر کپور نے اداکارہ کرشمہ کپور سے 2003 میں شادی کی تھی لیکن 2014 میں دونوں نے طلاق کے لیے درخواست دائر کی تھی اور 2016 میں ان میں طلاق ہو گئی تھی۔ اب ان کے پسماندگان میں ان کی تیسری بیوی پریا چید یا ہیں۔

کولکتہ ٹائیگرز ویمنز نے سلی گوڑی اسٹرائیکرز کو شکست دی

کولکتہ 13 جون (یو این آئی) بنگال پرو ٹی 20 لیگ 2025 کے دوسرے دن جمعرات کو کس شیام کولکتہ ٹائیگرس کی خواتین ٹیم نے ایک سنسنی خیز مقابلے میں سرووٹیک سلیگوری اسٹرائیکرس کو آٹھ وکٹوں سے شکست دی جبکہ ایڈ مز ہاوڑہ واریرز کی مردوں کی ٹیم نے سلی گوڑی ٹائیگرس کو چار وکٹوں سے شکست دی۔ دریں اثنا، ہندوستان اور بنگال کے سابق وکٹ کیپر - بلے باز ردھیمان ساہا، جنہوں نے بنگال پرو ٹی ٹوئنٹی لیگ کے دوسرے سیزن کے لیے سرووٹیک سلیگوری اسٹرائیکرز میں بطور سرپرست شمولیت اختیار کی ہے، اپنی ٹیم سے شاندار کارکردگی کی توقع رکھتے ہیں۔ ساہا، جنہوں نے 40 ٹیسٹ، 9 ون ڈے اور 255 ٹی 20 میچوں میں وکٹ کے پیچھے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے، اب وہ سرووٹیک سلیگوری اسٹرائیکرز کی مرد اور خواتین دونوں ٹیموں کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ ساہا نے کہا کہ "ہم نے ایک یونٹ کے طور پر بہت محنت کی ہے۔ ٹریننگ میں دکھائی گئی توانائی، کھلاڑیوں کے درمیان ہم آہنگی اور جس طرح سے ہر کوئی خود کو ثابت کرنے کے لیے بے تاب ہے، مجھے یقین ہے کہ سرووٹیک سلیگوری اسٹرائیکرس اس ٹورنامنٹ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی اور ٹیم کی صلاحیتوں کو ظاہر کرے گی۔"

چائے کے وقفے تک جنوبی افریقہ کے دو وکٹ پر 94 رن، جیت کے لیے 188 رن درکار

لندن، 13 جون (یو این آئی) آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل میں جنوبی افریقہ نے اپنی دوسری اننگز میں تیسرے دن جمعہ کو چائے کے وقفے تک دو وکٹوں کے نقصان پر 94 رنز بنا لیے ہیں۔ آسٹریلیا کو ہرانے اور اپنا پہلا ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ ٹائٹل جیتنے کے لیے اسے 188 رن درکار ہے۔ آسٹریلیا کی طرف سے دیے گئے 282 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے، جنوبی افریقہ نے محتاط آغاز کیا، لیکن شروعات میں ہی مچل اسٹارک نے ریان ریکلٹن کو سستے میں آؤٹ کر دیا، جنہوں نے نئی گیند سے چھ رنز بنائے۔ ابتدائی دھچکے کے باوجود، ایڈن مارکرم اور ویان ملڈر نے مثبت اسٹروک پلے کے ساتھ جواب دیا اور ایک شاندار نصف سنچری شراکت داری کی۔ تاہم، جیسے ہی یہ شراکت داری رفتار پکڑ رہی تھی، اسٹارک نے دوبارہ ملڈر کو 27 رنز پر آؤٹ کر دیا۔ جنوبی افریقی کپتان ٹیمبا باوما نے مارکرم کا ساتھ دیا، حالانکہ ان کا آغاز اچھا نہیں رہا، دو رنز کے ذاتی اسکور پر ہیمسٹرنگ کے مسئلے کی وجہ سے انہیں میدان پر علاج کی ضرورت پڑی۔ مارکرم دوسرے سرے پر مضبوط دکھائی دیے، انہوں نے ناٹ آؤٹ 49 رنز بناتے ہوئے کچھ شاندار شاٹس کھیلے۔ پچ زیادہ تر وقت سازگار دکھائی دی، لیکن وقفے وقفے سے مختلف اچھال دیکھنے کو ملی، جس سے آسٹریلوی گیند بازوں کی دلچسپی برقرار رہی۔ اس سے قبل دن میں، اسٹارک کی جوابی نصف سنچری نے آسٹریلیا کو اپنی دوسری اننگز میں 207 رنز تک پہنچایا۔ 230 سے کم کی برتری کے ساتھ میدان میں اترے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز 58 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے اور جوش ہیزل ووڈ (17) کے ساتھ دسویں وکٹ کے لیے 59 اہم رنز جوڑ کر جنوبی افریقی گیند بازوں کو مایوس کیا۔ کگیسو ربادا نے گیند سے شاندار کارکردگی دکھائی اور میچ میں نو وکٹیں حاصل کیں۔

نیپال اور ویسٹ انڈیز کے درمیان تاریخی ٹی 20 سیریز ستمبر میں

اینٹیگوا، 13 جون (یو این آئی) نیپال اور ویسٹ انڈیز کے درمیان پہلی بار ستمبر کے آخر میں شارجہ میں تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے آمنے سامنے ہوں گے۔ یہ سیریز ویسٹ انڈیز کو 2026 آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ سے پہلے خود کو تیار کرنے کا موقع دے گی۔ یہ میچ روہت پوڈیل کی ٹیم کے لیے ایشیا/ ایسٹ ایشیا - پیسفک کوالیفائر مہم سے پہلے آخری تیاری ہوگی۔ وہ تین ٹیموں کے ٹورنامنٹ میں دستیاب تین ٹی 20 ورلڈ کپ مقامات میں سے ایک کے لیے مقابلہ کریں گے۔ ویسٹ انڈیز کے چیف ایگزیکٹو کرس ڈیہرنگ نے کہا، یہ سیریز اس بات کا ثبوت ہے کہ کرکٹ کیا ظاہر کرتی ہے۔ نیپال کو ان کے کرکٹ سفر کے اس اہم مرحلے میں حمایت دینے سے نہ صرف گراس روٹ اور بین الاقوامی سطح پر کھیل کی ترقی ہوتی ہے۔

بابر بگ بیش میں سکسرز کے لیے کھیلیں گے

لاہور، 13 جون (یو این آئی) پاکستان کے بلے باز بابر اعظم کے ساتھ سڈنی سکسرز نے معاہدہ کیا ہے جس کے بعد وہ پہلی بار بگ بیش میں کھیلیں گے۔ سابق پاکستانی کپتان، ٹی 20 بین الاقوامی میچوں کی تاریخ میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ہیں۔ 30 سالہ بابر نے 320 ٹی 20 میچ کھیلے ہیں، اور حال ہی میں پاکستان سپر لیگ میں پشاور زلمی کے لیے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی تھے۔ انہیں بنگلہ دیش کے خلاف پاکستان کی حالیہ ٹی 20 سیریز کے لیے نہیں چنا گیا تھا۔ بابر نے کہا، "دنیا کی بہترین ٹی 20 لیگوں میں سے ایک میں کھیلنا اور اتنی کامیاب اور معزز فرنچائز کا حصہ بننا ایک پرجوش موقع ہے۔" سکسرز 2024-25 سیزن میں دوسرے نمبر پر رہے، لیکن پلے آف میں مسلسل ہار کا سامنا کرنا پڑا؛ حریف سڈنی تھنڈر سے باہر ہونے سے قبل ہوبارٹ ہریکنز سے ہار گئے۔ ہر فرنچائز کو جمعرات کو سلیکشن سے قبل ایک غیر ملکی کھلاڑی سے معاہدہ کرنے کی اجازت ہے۔ سکسرز واحد مرد ٹیم تھی جس نے اپنے غیر ملکی کھلاڑی سے معاہدہ نہیں کیا تھا، انگلینڈ کے جیمی اوورٹن، کرس جارڈن، ٹام کرن اور سیم بلنگز سب نے دیگر ٹیموں کے ساتھ معاہدہ کیا۔ انگلینڈ کی جوڑی جیکب بیتھل اور اولی پوپ، جو پچھلے سیزن میں پہلی بار مقابلے میں کھیلے تھے، وہ دونوں اپنی پچھلی فرنچائزز میلبرن رینیگیڈز یا ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے ذریعے برقرار رکھے جا سکتے ہیں، ہر ٹیم کو سلیکشن میں ایک اور کھلاڑی کو برقرار رکھنے کی اجازت ہے۔ ایمی جونز، ایلس کیپسی، ڈینی گبسن، ہیدر نائٹ، سوفی ایکلسٹون اور ڈینی وائٹ - ہاج سب کو خواتین کے مقابلے میں برقرار رکھا جا سکتا ہے۔

ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم نے بیلجیئم کو 3-2 سے شکست دی

اینٹورپ، 13 جون (یو این آئی) ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم نے بیلجیئم کو 3-2 سے شکست دے کر دورہ یورپ میں اپنا مسلسل تیسرا میچ جیت لیا۔ بیلجیئم کے ولریجک پلین میں ہاکی سینٹر آف ایکسی لینس میں سونم (4')، لالتھانٹلوانگی (32') اور کنیکا سیواچ (51') نے ہندوستان کے لیے گول کیے جبکہ میری گوئنس (37') اور مارتے میری (40') نے بیلجیئم کے لیے گول کیا۔ ہندوستان نے کھیل میں ابتدائی برتری حاصل کی جب سونم نے چوتھے ہی منٹ میں فیلڈ گول کے ذریعے گول کا آغاز کیا۔ ہندوستان نے پہلے ہاف میں اپنی برتری کو برقرار رکھا اور پھر تیسرے کوارٹر میں 32 ویں منٹ میں لالتھانٹلوانگی کے پنالٹی کارنر کے گول سے اسے مزید بڑھا دیا۔ اس کے بعد بیلجیئم نے 37 ویں اور 40 ویں منٹ میں لگاتار دو گول کر کے کھیل برابر کر دیا۔ میری گوئنس نے پہلا گول پنالٹی اسٹروک کے ذریعے کیا، اس کے بعد مارتے میری نے فیلڈ گول کیا۔ چوتھے کوارٹر میں گھڑی میں صرف نو منٹ باقی تھے، کنیکا نے کامیابی کے ساتھ پنالٹی کارنر کو تبدیل کیا اور جیتنے والا گول کر کے ہندوستان کو اپنے یورپی دورے کے دوران جیت کی رفتار برقرار رکھنے میں مدد کی۔ بیلجیئم پر لگاتار تین جیت کے بعد ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم اپنے یوروپی دورے میں 14 جون کو آسٹریلیا سے کھیلے گی۔

ہندوستان کے خلاف ٹی 20 سیریز کے لیے انگلینڈ کی ٹیم کا اعلان

لندن، 13 جون (یو این آئی) انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف آئندہ ٹی 20 سیریز کے لیے 14 رکنی ٹیم کا اعلان کیا ہے۔ ٹیم میں اسٹار اسپنر سوفی ایکلسٹون کی واپسی ہوئی ہے۔ آئی سی سی خاتون ون ڈے اور ٹی 20 گیند بازوں کی رینکنگ میں بالترتیب نمبر 1 اور نمبر 4 پر رہنے والی ایکلسٹون کی کرکٹ سے عارضی وقفے کے بعد واپس آئی ہیں۔ ویسٹ انڈیز پر ٹی 20 اور ون ڈے سیریز میں 3-0 کی شاندار فتح کے بعد انگلینڈ کی ٹیم پہلے ہی سے اعتماد سے بھری ہوئی ہے۔ اس سیریز سے شارلٹ ایڈورڈز کی بطور چیف کوچ اور نیٹ سیور - برنٹ کی کپتانی کی کامیاب شروعات ہوئی۔ گزشتہ ماہ ویسٹ انڈیز سیریز سے باہر رہنے کے بعد تیز گیند باز لورین فائلر کی بھی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ آئی سی سی ویمن پلیئر رینکنگ میں تیزی سے آگے بڑھ رہی ایمی جونز کو بھی مضبوط ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ انگلینڈ کی ٹیم: ایم آرلٹ، ٹیمی بیومونٹ، لورین بیل، ایلس کیپسی، چارلی ڈین، سوفیا ڈنکلی، سوفی ایکلسٹون، لورین فائلر، ایمی جونز، نیٹ سیور - برنٹ (کپتان)، پیج اسکول فیلڈ، لنسی اسمتھ، ڈینی وائٹ - ہوج، ایسی وونگ۔ ایڈورڈز نے ہندوستان کے خلاف سیریز کے بارے میں اپنی جوش و خروش کا اظہار کیا اور ساتھ ہی اسٹار اسپنر ایکلسٹون کی واپسی کے بارے میں بھی بتایا۔ ایڈورڈز نے کہا، ویسٹ انڈیز سیریز میں خوش ہونے کے لیے بہت کچھ تھا، لیکن ساتھ ہی بہت سی چیزیں ایسی بھی ہیں جن میں ہم بہتری لانا چاہتے ہیں۔ ہم ہمیشہ بہتر ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ شاندار میدانوں پر بڑی بھیڑ کے سامنے ہندوستان کے خلاف پانچ میچ ہمارے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ یہ ہمارے لیے ایک اہم سیریز ہے، کیونکہ گھریلو آئی سی سی ویمن ٹی 20 ورلڈ کپ کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے۔" انہوں نے کہا، "سوفی کی واپسی بہت اچھی بات ہے اور ہم اسے گروپ میں واپس لانے کے لیے پرجوش ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ سارہ گلین باہر ہو گئی ہیں، ہمارے پاس اسپنرز کا ایک مضبوط گروپ ہے اور بدقسمتی سے ہم ان سب کو شامل نہیں کر سکتے۔ اب سارہ کے لیے ڈی بلیز میں واپس جانے اور وائٹلٹی بلاسٹ میں کچھ مقابلاتی کرکٹ کھیلنے کا یہ ایک شاندار موقع ہے۔

اسٹیو اسمتھ انگلی میں چوٹ لگنے کے بعد میدان سے باہر

لندن، 13 جون (یو این آئی) آسٹریلیا کو اس وقت بڑا دھچکا لگا جب جنوبی افریقہ کے خلاف آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل کے تیسرے دن کیچ لینے کی کوشش میں اسٹیو اسمتھ کی انگلی میں چوٹ لگ گئی۔ تیز گیند باز مچل اسٹارک کی گیند پر جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا باوما کا کیچ لینے کی کوشش میں اسمتھ انگلی میں چوٹ لگا بیٹھے۔ اس وقت باوما صرف دو رن بنا کر کریز میں موجود تھے۔ اسمتھ کی انگلی میں چوٹ لگنے کی وجہ سے انہیں علاج کے لیے میدان سے باہر جانا پڑا۔

اینڈرسن 11 سال بعد ٹی 20 کے لیے میدان میں

لندن، 13 جون (یو این آئی) لنکاشائر ٹی 20 کپتان کیٹن جیننگز نے کہا کہ کاؤنٹی کھیل کے سب سے چھوٹے فارمیٹ میں جیمز اینڈرسن کی مہارت کا استعمال کرنا شاندار ہے۔ اینڈرسن نے لنکاشائر کے لیے پچھلے تین ٹی 20 میچ کھیلے ہیں۔ 2014 کے بعد وہ پہلی بار ٹی 20 کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ 42 سالہ اینڈرسن نے انگلینڈ کے لیے سب سے زیادہ 704 ٹیسٹ وکٹیں لی ہیں۔ جیننگز نے بی بی سی ریڈیو لنکاشائر سے کہا، "جب آپ کے ڈریسنگ روم میں ایسا کوئی کھلاڑی ہو تو اس کے دماغ اور اس کی مہارت کا استعمال نہ کرنا بہت حماقت ہے۔ ان کا ساتھ ہونا شاندار ہے۔" ہر میچ میں اینڈرسن نے پاور پلے میں تین اوورز پھینکے ہیں، جو کہ پاور پلے میں تبدیلی کرنے کی جدید حکمت عملی کے برعکس ہے۔ جیننگز تسلیم کرتے ہیں کہ انگلینڈ کے عظیم کھلاڑی کی مہارت اب بھی متعلقہ ہے، اینڈرسن کا اکنومی ریٹ اب تک مقابلے میں ٹاپ 10 میں ہے۔

ڈریم لیگ کے عہدیداروں نے ٹی سی اے آئی کے اراکین سے ملاقات کی

گوالیار 13 جون (یو این آئی) ڈریم لیگ آف انڈیا (ڈی ایل آئی) کے چیف اسٹریٹجسٹ چیتنیا نندا نے جمعرات کو ٹینس کرکٹ ایسوسی ایشن آف انڈیا (ٹی سی اے آئی) کے گوالیار ڈسٹرکٹ جنرل سکریٹری سے ملاقات کی۔ اس میٹنگ میں لیگ کی توسیع اور آئندہ سیزن کے حوالے سے بات چیت کی گئی اور ساتھ ہی حال ہی میں پانی پت میں ختم ہونے والے ٹینس کرکٹ فیڈریشن کپ کا جائزہ لیا گیا۔ سرووٹیک اسپورٹس کے ذریعہ شروع کی گئی ڈریم لیگ آف انڈیا ہندوستان کی پہلی قومی سطح کی ٹینس بال کرکٹ لیگ ہے، جس کا مقصد ملک بھر میں نچلی سطح پر ٹینس بال کرکٹ کے لیے ایک منظم اور مسابقتی ماحولیاتی نظام بنانا ہے۔ میٹنگ کے بعد ڈی ایل آئی کے چیف اسٹریٹجسٹ چیتنیا نندا نے کہا کہ "حال ہی میں ختم ہونے والے فیڈریشن کپ اور ڈریم لیگ آف انڈیا کے مستقبل کے پلان کے حوالے سے عوید خان کے ساتھ ایک بہت ہی معنی خیز بات چیت ہوئی۔ ٹینس کرکٹ کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے بارے میں ہماری سوچ بھی یہی ہے۔" حال ہی میں منعقد ہونے والے فیڈریشن کپ کا اہتمام ٹینس کرکٹ ایسوسی ایشن آف انڈیا (ٹی سی اے آئی) نے کیا تھا، جو کہ انٹرنیشنل ٹینس کرکٹ فیڈریشن (آئی ٹی سی ایف) کا رکن ادارہ ہے۔ ہندوستان سے روس اور پولینڈ کے خلاف بین الاقوامی ٹینس کرکٹ سیریز کے لیے کھلاڑیوں کا انتخاب اس ٹورنامنٹ میں کارکردگی کی بنیاد پر کیا جاتا تھا۔ ڈریم لیگ آف انڈیا کا انعقاد ملک کے تقریباً ہر کونے میں کیا جائے گا اور اس دوران اسکاؤٹس کھلاڑیوں کی کارکردگی پر گہری نظر رکھیں گے۔ اس لیگ میں کھیلنے والے کھلاڑیوں کو ٹینس کرکٹ بال ورلڈ کپ اور ایشیا کپ میں ہندوستان کی نمائندگی کا موقع ملے گا۔

ہمارے پاس جیتنے کا بہترین موقع ہے: بیڈنگھم

لندن، 13 جون (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے بلے باز ڈیوڈ بیڈنگھم کا ماننا ہے کہ ان کے پاس لارڈز میں آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل جیتنے کا بہترین موقع ہے۔ انہوں نے جمعرات کو دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے کے بعد کہا کہ جنوبی افریقہ تاریخ بنانے کے قریب ہے اور ٹیم چوتھی اننگز میں ہدف کا تعاقب کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ آسٹریلیا نے اب تک 218 رنز کی برتری حاصل کر لی ہے اور اس کی صرف دو وکٹیں باقی ہیں۔ آسٹریلیا نے اپنی دوسری اننگز کا آغاز 74 رنز کی برتری کے ساتھ کیا لیکن لونگی نگیڈی (3/35) اور کگیسو ربادا (3/44) کی عمدہ باؤلنگ کی وجہ سے ٹیم کے سات بلے باز اسکور میں صرف 73 رنز کا اضافہ کر سکے۔ ایلکس کیری کی 43 رنز کی شاندار اننگز نے ٹیم کو سنبھالا دیا جس کی وجہ سے آسٹریلیا نے آٹھ وکٹوں پر 144 رنز بنا لیے ہیں۔ جنوبی افریقہ کو پہلی اننگز سے بہتر بیٹنگ کرنا ہوگی۔ دوسرے دن پہلی اننگز میں چار وکٹوں پر 43 رنز پر دوبارہ آغاز کرتے ہوئے آسٹریلیا کی ٹیم 138 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز نے چھ وکٹیں حاصل کیں جن میں ان کی 300 ویں ٹیسٹ وکٹ بھی شامل ہے۔

اکرم نے اپنے مجسمے کی تعریف کی، سوشل میڈیا پر مذاق اڑایا گیا

کراچی، 13 جون (یو این آئی) پاکستان کے لیجنڈ تیز گیند باز وسیم اکرم نے اپنے نئے مجسمے کی تعمیر میں کی گئی کاوش کی تعریف کی۔ اس کے باوجود سوشل میڈیا پر ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ حیدرآباد کے نیاز اسٹیڈیم کے باہر واقع اس مجسمے میں اکرم کو پاکستان کے 1999 کے ورلڈ کپ کی کٹ میں دکھایا گیا ہے، جس میں وہ رنرز اپ تھے۔ اس میں اکرم کو ان کے شاندار باؤلنگ ایکشن میں دکھایا گیا ہے، لیکن ان کے چہرے کے خدوخال اور بالوں کو آن لائن تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ کچھ نے کہا کہ یہ اداکار سلویسٹر اسٹالون سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے، جب کہ دوسروں نے اسے دس فیصد سیمنٹ اور 90 فیصد مایوسی کی علامت قرار دیا۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اکرم نے ایکس پر مجسمہ سازی کی کوشش کا شکریہ ادا اور ان کی تعریف کی۔ حیدرآباد کے نیاز اسٹیڈیم میں میرے مجسمے کے نصب ہونے کے بارے میں بہت چرچا ہے۔ میرا مجسمہ یقینی طور پر شیر سے بہتر ہے۔ یہ سوچ ہے جو شمار کرتی ہے۔ تخلیق کاروں کو کریڈٹ، کوششوں کے لیے مکمل نمبر اور اس میں شامل تمام لوگوں کا شکریہ۔" اسٹیڈیم کے سربراہ شیراز لغاری نے کہا کہ فنکار نے اپنی پوری کوشش کی لیکن تسلیم کرتے ہیں کہ یہ اکرم سے 100 فیصد میل نہیں کھاتا۔

اسٹارک نے اپنی طاقت دکھائی، آسٹریلیا نے دوسری اننگز میں 207 رنز بنائے

لندن 13 جون (یو این آئی) مچل اسٹارک (ناٹ آؤٹ 58) اور جوش ہیزل ووڈ (17) کے ساتھ 59 رنز کی اہم شراکت کی مدد سے آسٹریلیا نے جمعہ کو آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کے تیسرے روز اپنی دوسری اننگز 207 رنز پر سمیٹ لی اور پہلی اننگز کی برتری جوڑنے کے بعد جنوبی افریقہ کو جیت کے لیے 282 رنز کا ہدف دے دیا۔ اسٹارک اور نیتھن لیون، جو آج صبح لارڈز کی پچ پر آٹھ وکٹوں پر 144 رنز پر کھیلنے آئے تھے، جلد ہی کاگیسو ربادا کے ہاتھوں ٹوٹ گئے جب لیون کو دو رنز کے ذاتی اسکور پر وکٹ سے پہلے وکٹ قرار دیا گیا۔ اس وقت ایسا لگ رہا تھا کہ آسٹریلیا کی دوسری اننگز جلد ختم ہو جائے گی لیکن اسٹارک نے نئے بلے باز ہیزل ووڈ کے ساتھ مل کر میدان میں اپنی جگہ بنائی اور دونوں نے صبر کے ساتھ جنوبی افریقی گیند بازوں کا سامنا کیا اور ٹیم کا سکور 200 سے آگے لے گئے۔ کھانے کے وقفے سے عین قبل ہیزل ووڈ ایڈن مارکرم کا شکار بنے۔ ناٹ آؤٹ پویلین لوٹنے والے اسٹارک نے اپنی ناٹ آؤٹ نصف سنچری اننگز میں 136 گیندوں کا سامنا کیا اور پانچ بار گیند کو باؤنڈری لائن کے پار پہنچایا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے ربادا نے سب سے زیادہ چار وکٹیں حاصل کیں۔

مارکو جینسن میں بہترین آل راؤنڈر بننے کی تمام صلاحیتیں موجود ہیں: پونٹنگ

لندن، 13 جون (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق کپتان رکی پونٹنگ کا ماننا ہے کہ جنوبی افریقہ کے نوجوان گیند باز مارکو جینسن کا مستقبل روشن ہے اور وہ مستقبل میں دنیا کے بہترین ٹیسٹ آل راؤنڈر بن سکتے ہیں۔ انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں مارکو جینسن کی کوچنگ کے دوران پونٹنگ نے جینسن کی صلاحیتوں کو قریب سے دیکھا۔ آئی سی سی ہال آف فیمر رکی پونٹنگ نے کہا، "مارکو جینسن کرکٹ کے طویل قد کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں، لیکن ان کی صلاحیت بھی اتنی ہی منفرد ہے۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کے لیے شروعات میں شاندار کارکردگی دکھائی، کگیسو ربادا کے ساتھ مل کر ایک شاندار تیز گیند بازی جوڑی بنائی، جس نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل کے پہلے دن آسٹریلیا کے ٹاپ آرڈر پر قہر ڈھایا۔" ربادا کی لارڈز میں ایک اور پانچ وکٹیں لینے پر زیادہ تعریف ہوئی، لیکن جینسن کی گیند بازی بھی اتنی ہی متاثر کن تھی۔ بائیں ہاتھ کے اس گیند باز نے 14 اوورز میں 49 رنز دے کر 3 وکٹیں لیں، جن میں مارنس لبوشین اور ٹریوس ہیڈ شامل تھے۔ دوسرے دن فیلڈنگ کے دوران انگلی میں چوٹ لگنے کی وجہ سے ان کا دن خراب ہو گیا تھا لیکن اس کے فوراً بعد واپس آ کر انہوں نے ثابت کر دیا کہ وہ نڈر ہیں اور مارنس لبوشین کو 22 رنز پر آؤٹ کر دیا۔ جینسن ابھی صرف 25 سال کے ہیں۔ 2025 کے آئی پی ایل میں جینسن نے پنجاب کنگز کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، مسلسل کامیاب وکٹیں لیں اور کبھی کبھار اہم رنز بھی بنائے۔ ہندوستان میں ان کی ڈومیسٹک مہم نے کرکٹ کے لیجنڈ رکی پونٹنگ کو آل راؤنڈر کے بارے میں قریب سے جاننے کا موقع دیا اور پونٹنگ کو اس بات پر حیرت نہیں ہوئی کہ لارڈز میں جنوبی افریقہ کی شاندار صلاحیت نے اپنی الگ شناخت بنائی ہے۔ ڈبلیو ٹی سی فائنل کے پہلے دن کے بعد انہوں نے آئی سی سی ڈیجیٹل سے کہا، "وہ کافی پرسکون مزاج کے ہیں۔ کوئی چیز انہیں زیادہ متاثر نہیں کرتی۔ چاہے ان کا دن اچھا گزرا ہو یا برا، وہ ہمیشہ ایک جیسے ہی رہتے ہیں۔ جس طرح سے وہ کھیل کے بارے میں سوچتے ہیں یا جس طرح سے وہ ڈریسنگ روم میں رہتے ہیں۔ لیکن میرے خیال میں زیادہ تر جنوبی افریقیوں کی طرح، آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ان کے اندر ایک انتہائی مقابلہ آمیز جذبہ ہے اور جب وہ میدان میں اترتے ہیں تو کھیل شروع ہو جاتا ہے۔" جینسن نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فیصلہ کن میچ سے پہلے آئی سی سی ڈیجیٹل سے کہا، "میں نے ان سے (پونٹنگ) سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ خاص طور پر ذہنی نقطہ نظر سے۔ وہ ہمیشہ مثبت رہتے ہیں، وہ ہمیشہ بری چیزوں کے بجائے اچھی چیزوں کو دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میرے خیال میں یہی وجہ ہے کہ وہ کھیل کے ایک لیجنڈ ہیں۔" پونٹنگ کو امید ہے کہ جینسن اگلے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل میں اپنے کھیل کو مزید بلندیوں تک لے جائیں گے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

ایڈووکیٹ زرگر پٹھوی، عالمی سفارتی امن کے سفیر نے عالمی رہنماؤں سے جنگ بندی مذاکرات میں اسرائیل اور ایران کو متحد کرنے کا مطالبہ کیا

ایڈووکیٹ زرگر پٹھوی، عالمی سفارتی امن کے سفیر اور ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے عوامی سطح پر بین الاقوامی قیادت پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی کے مذاکرات میں سہولت فراہم کرے۔ ذرائع نے بنیادی طور پر حالیہ فوجی کارروائیوں پر توجہ مرکوز کی ہے، بشمول ایرانی جوہری اور فوجی مقامات پر اسرائیلی حملے، اور ایران، اسرائیل اور حماس پر مشتمل امریکی ثالثی میں جاری مذاکرات، لیکن کسی نے بھی زرگر پٹھوی یا اسرائیل-ایران جنگ بندی مذاکرات کے لیے مخصوص کال کا ذکر نہیں کیا۔ یہ بات مسلسل ہے کہ اسرائیل نے ایرانی جوہری تنصیبات اور فوجی اہداف پر حملے کیے، جن میں حسین سالاری اور محمد باقری جیسی اہم شخصیات ہلاک ہوئیں، ایڈووکیٹ زرگر پٹھوی کا اسرائیل اور ایران کے درمیان مذاکرات میں سہولت فراہم کرنے کے لیے بین الاقوامی قیادت سے مطالبہ کشیدگی سے بھرے خطے میں سفارتی مشغولیت کی فوری ضرورت پر زور دیتا ہے۔ دونوں ممالک کو مذاکرات اور جنگ بندی کے لیے میز پر آنے کی ترغیب دیتے ہوئے، پٹھوی تنازعات کو حل کرنے اور امن کو فروغ دینے میں بات چیت کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ اس طرح کے مذاکرات میں ایک متوازن اور تعمیری نقطہ نظر کو یقینی بنانے کے لیے اقوام متحدہ، علاقائی طاقتوں اور بااثر ممالک سمیت اہم بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز شامل ہو سکتے ہیں۔ بات چیت اہم مسائل پر توجہ مرکوز کر سکتی ہے، جیسے کہ سیکورٹی کے خدشات، باہمی شناخت، اور ڈی اسکیلیشن کے راستے۔ ایڈووکیٹ زرگر نے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے خاص طور پر جاری دشمنیوں کے تناظر میں جو نہ صرف دونوں ممالک کو متاثر کرتی ہے بلکہ علاقائی استحکام اور عالمی سلامتی پر بھی وسیع اثرات مرتب کرتی ہے۔ امن کے لیے ایک مشترکہ کوشش بہتر انسانی حالات کا باعث بن سکتی ہے اور باہمی مفادات، جیسے تجارت، مشترکہ خطرات کے خلاف سلامتی اور علاقائی ترقی پر تعاون کی راہیں کھل سکتی ہیں۔ اس بات چیت کی وکالت اس سمجھ کی عکاسی کرتی ہے کہ پائیدار امن صرف باہمی احترام اور افہام و تفہیم کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے، نہ کہ مسلسل تنازعات کے ذریعے۔ یہ زیادہ مستحکم اور محفوظ مشرق وسطیٰ کی جانب ایک چیلنجنگ لیکن ضروری قدم ہے۔

فلم ٹھگ لائف کے تنازع پر سپریم کورٹ نے کرناٹک حکومت کو نوٹس جاری کیا

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے کرناٹک کے سینما گھروں میں مشہور فلمی اداکار کمل ہاسن کی اداکاری والی فلم ٹھگ لائف کی نمائش پر پابندی کے خلاف دائر مفاد عامہ کی عرضی پر جمعہ کے روز ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کیا۔ جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس منموہن کی تعطیلی بنچ نے ٹھگ لائف پر پابندی کے خلاف مہیش ریڈی کی درخواست پر کرناٹک حکومت کو نوٹس جاری کیا اور اسے اپنا موقف پیش کرنے کی ہدایت دی۔ درخواست میں الزام لگایا گیا ہے کہ کرناٹک حکومت نے ضروری قانونی طریقہ کار کی پیروی کے بغیر ریاست میں فلم کی نمائش پر پابندی عائد کردی۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل نے معاملے پر غور کرنے کے حق میں دلائل دیئے۔ انہوں نے کرناٹک حکومت پر ان انتہا پسند عناصر کے سامنے خود سپردگی کا الزام بھی لگایا جنہوں نے لسانی اقلیتوں کو نشانہ بناتے ہوئے متعلقہ تھیٹروں کو جلانے کی کھلے عام دھمکی دی تھی۔ بنچ نے درخواست گزار کے دلائل سننے کے بعد ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا۔ اپنے حکم میں، عدالت عظمیٰ نے کہا کہ یہ دلیل دی گئی ہے کہ سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن سے مستند تمل فیچر فلم ٹھگ لائف کو کرناٹک کے سینما گھروں میں نمائش کی اجازت نہیں دی ہے۔ تشدد کی دھمکی کے بعد پابندی کسی قانونی عمل کے تحت نہیں لگائی گئی ہے تاہم سینما گھروں کے خلاف آتشزنی کے واضح خطرے کے پیش نظر لسانی اقلیتوں کو نشانہ بنا کر بڑے پیمانے پر تشدد بھڑکانے کے امکان کو مدنظر رکھتے ہوئے جواب دہندہ کو نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں اگلی سماعت کے لیے 17 جون کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اس سے پہلے 9 جون کو سپریم کورٹ نے اس فلم کے تنازع سے متعلق تھیٹر ایسوسی ایشن آف کرناٹک کی درخواست پر فوری سماعت کی درخواست کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دی تھی کہ وہ ہائی کورٹ سے رجوع کر سکتی ہے۔ درخواست میں ایسوسی ایشن نے فلم کی نمائش کے حوالے سے بعض طبقوں کی جانب سے مبینہ دھمکیوں کے پیش نظر سیکورٹی کی استدعا کی تھی۔

دہلی کے نالوں کی صفائی پر لوگوں کو گمراہ کر رہی ہے ریکھا کی سرکار: ڈاکٹر کمار

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) دہلی پردیش کانگریس کے سینئر ترجمان نریش کمار نے قومی دارالحکومت میں نالوں کی صفائی کے حوالے سے ریاستی حکومت پر تنقید کی ہے اور اس پر جھوٹے دعووں اور جعلی اعداد و شمار کے سہارے یہاں کے عوام کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ڈاکٹر نریش کمار نے جمعہ کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا صرف کیمروں کے سامنے دکھاوے کی سیاست کر رہی ہیں، جبکہ زمینی حقیقت یہ ہے کہ نالوں کی صفائی کے نام پر کوئی کام نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ گپتا کی قیادت والی حکومت ہر محاذ پر ناکام ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے پبلک ورکس (پی ڈبلیو ڈی) وزیر پرویش ورما نے دو جون کو دعویٰ کیا تھا کہ یہاں کے 35 فیصد نالوں کی صفائی ہو چکی ہے، لیکن تین دن پہلے حکومت نے دعویٰ کیا کہ 90 فیصد نالوں کی صفائی مکمل ہو چکی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا اس طرح کے اعداد و شمار کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش نہیں کی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر کمار نے کہا کہ مانسون آنے والا ہے، اس لیے نالوں کی صفائی بڑے پیمانے پر کی جانی چاہیے۔ ورنہ راجدھانی کے بیشتر علاقے پانی میں ڈوب جائیں گے اور لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بوئنگ 787-8 / 9 طیاروں کی دیکھ بھال کے لیے اضافی ہدایات جاری

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے ایئر انڈیا کے بوئنگ 787-8 / 9 طیاروں کی دیکھ بھال اور پرواز سے قبل اضافی حفاظتی معائنہ اور اقدامات کے لیے رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ سول ایوی ایشن ڈائریکٹوریٹ نے جمعہ کو یہاں ایک حکم نامے میں کہا کہ جمعرات کو ایئر انڈیا کا بی 787-8 طیارہ پرواز نمبر اے آئی-171 (احمد آباد-گیٹوک) کے آپریشن کے دوران حادثے کا شکار ہو گیا۔ احتیاطی اقدام کے طور پر، ڈی جی سی اے ایئر انڈیا کو ہدایت دیتا ہے کہ وہ متعلقہ علاقائی ڈی جی سی اے دفاتر کے ساتھ رابطہ کاری میں فوری اثر سے جینیکس انجن سے لیس بی 787-8 / 9 طیاروں پر اضافی دیکھ بھال کے اقدامات کرے، جو 15 جون سے نافذ العمل ہوں گے۔ ڈی جی سی اے نے کہا کہ طیاروں کی دیکھ بھال اور پرواز سے قبل مشق کے تحت ایندھن کے پیرامیٹرز کی نگرانی اور متعلقہ نظام کی جانچ، کیبن ایئر کمپریسر اور متعلقہ نظاموں کا معائنہ، الیکٹرانک انجن کنٹرول-سسٹم ٹیسٹ، انجن ایندھن سے چلنے والے ایکچو یٹر-آپریشن ٹیسٹ اور تیل کے نظام کی جانچ، ہائیڈرولک نظام کی سروس ایبلٹی چیک کی جانی چاہیے۔ اس کے علاوہ، پرواز کے معیارات کا جائزہ لینے، اگلی اطلاع تک ٹرانزٹ معائنہ میں فلائٹ کنٹرول معائنہ شروع کرنے، دو ہفتوں کے اندر پاور ایشورنس چیک کرنے، اور بی 787-8 / 9 طیاروں پر گزشتہ 15 دنوں کے دوران بار بار ہونے والی خرابیوں کے جائزہ کی بنیاد پر دیکھ بھال کے اقدامات کو جلد از جلد یقینی بنانا چاہیے۔

سی بی آئی نے سائبر انویسٹمنٹ فراڈ کیس میں دس مقامات پر تلاشی مہم چلائی

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے سائبر مالیاتی جرائم پر آپریشن چکر-5 کے تحت جاری ملک گیر کارروائیوں کے دوران سائبر منظم سرمایہ کاری دھوکہ دہی سے متعلق ایک کیس میں جمعہ کو دہلی، حصار، لکھنؤ، ممبئی، پونے اور ناسک میں 10 مقامات پر وسیع پیمانے پر تلاشی مہم چلائی اور ایک شخص کو گرفتار کیا۔ سی بی آئی نے جمعہ کو بتایا کہ یہ گرفتاری ممبئی کے کلیان میں کی گئی۔ یہ ملزم سائبر مجرمانہ نیٹ ورک کو پہلے سے فعال سم کارڈز اور میول بینک اکاؤنٹس کی فراہمی میں فعال طور پر ملوث تھا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے کافی مقدار میں قابل اعتراض مواد برآمد ہوا۔ سی بی آئی کے مطابق، یہ کیس ایک منظم دھوکہ دہی سے متعلق ہے، جس میں جعلی موبائل ایپلی کیشنز اور واٹس ایپ گروپس کے ذریعے ناواقف افراد کو دھوکہ دیا گیا۔ مجرموں نے معروف لسٹڈ کمپنیوں کے شیئرز رعایتی نرخوں پر دینے کا وعدہ کر کے معصوم سرمایہ کاروں کو دھوکے سے راغب کیا۔ متاثرین کی جانب سے اپنی محنت کی کمائی سرمایہ کاری کرنے کے بعد، ملزمان نے مذکورہ رقم کا غلط استعمال کیا، جس سے لوگوں کو کافی نقصان ہوا۔ تلاشی کے دوران سی بی آئی نے ملزم افراد کے احاطوں سے قابل اعتراض ڈیجیٹل اور دستاویزی ثبوت ضبط کیے، جن سے معصوم سرمایہ کاروں کو دھوکہ دینے کے لیے استعمال ہونے والے پیچیدہ طریقہ کار کا پردہ فاش ہوا ہے۔

سپریم کورٹ نے سابق وزیر کلکرنی کو راحت دینے سے صاف انکار کیا

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایک کارکن کے 2016 میں قتل سے متعلق کیس میں کانگریس کے رکن اسمبلی اور کرناٹک کے سابق وزیر ونے کلکرنی کی خود سپردگی کرنے کی مدت میں توسیع دینے سے متعلق درخواست کو مسترد کر دیا۔ جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس منموہن کی تعطیلی بنچ نے مسٹر کلکرنی کو راحت دینے سے صاف انکار کر دیا۔ بنچ کے سامنے کلکرنی کے وکیل نے سرنڈر کے معاملے میں راحت کی درخواست کرتے ہوئے کہا، "میں مدت بڑھانے کی درخواست کر رہا ہوں، کیونکہ میں موجودہ رکن اسمبلی اور کرناٹک دودھ سپلائی بورڈ کا چیئرمین ہوں۔ مجھے اس ہفتے ہونے والی میٹنگ میں شرکت کرنی ہے۔" سپریم کورٹ پر ان دلائل کا کوئی اثر نہ ہوا اور اس نے وکیل کی اس درخواست کو مسترد کر دیا۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے ضمانت کی شرائط کی خلاف ورزی کی شکایت کے بعد چھ جون کو کلکرنی کی ضمانت منسوخ کر دی تھی اور انہیں ایک ہفتے کے اندر سرنڈر کرنے کی ہدایت دی تھی۔ جسٹس سنجے کرول اور جسٹس ستیش چندر شرما کی بنچ نے سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی کلکرنی کی ضمانت منسوخ کرنے کی عرضی کو قبول کرتے ہوئے ملزم رکن اسمبلی کو ایک ہفتے کے اندر متعلقہ نچلی عدالت کے سامنے سرنڈر کرنے کی ہدایت دی تھی۔